God Doesn't Call Man to Judgment without first warning him

Spoken By:

Rev. William Marrion Branham

خدا پہلے تنبیہ کیے بغیر انسان کو عدالت کیلئے نہیں بُلا تا

فرمودہ از:

ریورنڈ ولیم میر ئین برینھم

ناشرین:

اینڈ ٹائم میسج بیلورز پاکستان

www.endtimemessage.net / jabran.gill@gmail.com

WhatsApp: 0044 7444900137

﴾خدا پہلے تنبیہ کیے بغیر انسان کو عدالت کیلئے نہیں بُلاتا﴿

1 ’’دس ہزار فرشتوں کو بُلاؤ‘‘، جبکہ ایک ہی ساری دُنیا کو تباہ کر سکتا ہے’’لیکن وہ آپ کے اور میرے لئے قربان ہوا‘‘۔اگر خدا کی مرضی ہوئی تو اتوار کی صبح کو میرے پیغام کی بنیادی باتیں یہی ہیں کہ’’مسیح کون تھا؟‘‘ اوراب ہم اُمید کرتے ہیں کہ یہ چھوٹی بچیاں پھر سے وہ گیت ہمارے لئے گائیں جوانہوں نے اتوار کی صبح گایا تھا۔ بھائی ویلر، میں یقینی طور پر کہنا چاہوں گا کہ وہاں آپ کے پاس دو بہت اچھی بہنیں، جواچھے لباس اور بغیر میک اپ اور ہر طرح کی چیزوں سے الگ ہو کر بیٹھی ہیں۔ وہ مجھے مسیحی دیکھائی دیتی ہیں، جس طرح سے وہ گاتی اور عمل کرتی ہیں، یہ بہت اچھی بات ہے۔

2 میرا خیال ہے کہ میں کل اپنی بیوی سے بات کر رہا تھا کہ یقیناً ہمارے آس پاس بہت اچھی بہنیں ہیں۔ میں اُنکو سراہتا ہوں۔ اُنکے لمبے بال، دلکش چہرے اوراچھے لباس، میں جب کبھی بھی آتا ہوں تو آپ کی تعریف کرتا ہوں۔ میں نے میڈا سے کہا،’’میں چاہتا ہوں کہ کسی وقت سب بہنوں کوایک ساتھ اکٹھا کھڑا کر کے اُنکی تصویر بناؤں اور باقی کلیسیاؤں کو دیکھا سکوں کہ یہاں ہماری کلیسیا کیسی ہے‘‘۔ جہاں پر ہم ان چیزوں کی منادی کرتے ہیں اُنکی پیروی بھی کی جاتی ہے،اور ہم اس بات پر بہت شادمان ہیں۔اسکا تعلق ہمارے ساتھ ہیں، ہم جانتے ہیں کہ جب ہماری کوئی درخواست ہوتی ہے،اور ہمارا دل ہمیں مجرم نہ ٹھہرائے،تو ہم جانتے ہیں کہ خدا ہماری سُنتا ہے۔

3 آج صبح میرا ایک دوست جو یہاں سے دُور رہتا ہے، وہ بڑی مشکل حالت میں لیٹا اوراپنے آپ کو گھسیٹ رہا تھا کہ شاید اُسکا تھوڑا وقت باقی ہے اور چند منٹوں میں وہ مر جائے گا۔اُنہوں نے بتایا کہ دن کی روشنی نکل چُکی تھی، میں اپنے بستر سے نکلا اور فرش پر بیٹھ کر اپنے پرانے دوست کے لئے دُعا کرنا شروع کر دی اور خدا کے فضل سے میں اُنکی روح کے ساتھ رابطہ میں آ گیا،اور جانا کہ اب وہ ٹھیک

ہیں، آپ سمجھے۔ آج رات وہ ہمارے ساتھ ابھی تک خدا کے فضل سے زندہ ہیں۔ وہ پرانے بھائی ڈاوئچ 91 سال کے، اُنکی زندگی کے اس سفر کے 21 سال گزر گئے ہیں، لیکن خدا شفقت اور رحم سے بھرا ہے، لہٰذا ہم اس بات کیلئے اُسکا شکر ادا کرتے ہیں۔

4 اب بھائی نیول، ہم ایک دوسرے کی جانب نظر دوڑائیں اور میں جانتا ہوں کہ میرے پاس ایک چھوٹا۔۔۔ایک اور عبادت یہاں ہے اور وہ اتوار کو ہوگی۔ اور میں اپنے پاسٹر کا وقت نہیں لینا چاہتا، میں پسند کروں گا کہ اُنکو منادی کرتا سُنوں۔

5 اتوار کی رات جب اُنہوں نے منادی کی، میں آپکو بتاتا ہوں، میں ایک دوست کے ساتھ تھوڑا سفر کر کے آیا، تاکہ اُسکے بعد ہم سینڈوچ کھا سکیں، بھائی ایونس اور بہن ایونس کے ساتھ مل کر ہم بہن سوتھمن کی طرف گئے۔ بھائی سوتھمن اور باقی لوگ اُس خوبصورت پیغام کا ذکر کر رہے تھے۔ اور میں آپکو بتاتا ہوں کہ پورا ہفتہ میں وہاں رہا۔ اور کچھ لوگ بات چیت کر رہے تھے کہ کس طرح شُتر مرغ سوچتا ہے کہ اُس نے اپنے آپکو چُھپا لیا ہے۔ اب یہ درست ہے۔ جب وہ اپنے سر کو زمین میں پھسا لیتا ہے لیکن اُسکا باقی سارا جسم ابھی تک باہر نظر آ رہا ہوتا ہے۔ لہٰذا ہم میں بھی اکثر ایسا کرتے ہیں۔ ہم بھی اپنا سر کسی چیز کے پیچھے چُھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ ابھی بھی کچھ نظر آ رہا ہوں، آپ جانتے ہیں کہ وہ ہماری ہر ایک چیز کو دیکھ سکتا ہے۔ آپ سمجھے، میں اس بات کی قدر کرتا ہوں۔

6 پھر میں سوچا، خیر، میں چاہوں گا کہ کلیسیا سے بات کروں، اور میں نے سوچا، ٹھیک ہے۔ بھائی نیول آپ کے ساتھ ہر وقت بات کرتے رہتے ہیں لہٰذا جب میں یہاں آیا کروں تو اُنکے بعد تھوڑی بات میں کروں۔ میں ریاکار نہیں بننا چاہتا اور نہ چاہتا ہوں کہ مجھے کوئی ریاکار یا کچھ بھی بولے، ہم پہلے گھر میں سب چیزوں کا بندوبست کریں اور پھر کلیسیا میں آ کر اُسکو پورا کریں، میں یہاں آنا پسند کرتا ہوں کیونکہ میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔

7 میں آپکو بتا تا ہوں، یقیناً یہاں کا موسم میرے ساتھ متفق نہیں، اور میں ۔۔۔ یہ علاقہ میرے ساتھ متفق نہیں اور یہاں کی ہوا سے مجھے الرجی ہو جاتی ہے۔ جیسے ہی یہ ہوا میرے بدن کے ساتھ ٹکراتی ہیں تو مجھے پھنسیاں نکلنا شروع جاتی ہیں، آپ اسکا کچھ نہیں کر سکتے۔ اور ہم میں سے کوئی بھی اچھا محسوس نہیں کرتا۔ جب ہم یہاں ہوتے ہیں، تو مشکل سے ہی ہم میں سے کوئی تندرست رہتا ہیں کیونکہ اس بلند آب وہوا کے ہم عادی ہو جاتے ہیں۔

8 اب اس وقت جو چیز مجھے یہاں کھینچ کر لائی، وہ آپ لوگ ہیں۔ یہ بات درست ہے، آپ سب لوگ۔ آپ جانتے ہیں کہ آپ کے بہت سارے دوست یہاں ہیں، میں بہت شکر گزار ہوں۔ میرا اندازہ ہے، ۔۔۔ اگر میں صرف شخصی طور پر اُن لوگوں کو گنتی کروں جن کو میں جانتا ہوں، ہوسکتا ہے دُنیا میں لاکھوں لوگ موجود ہوں۔ ایک دفعہ کسی نے اندازہ لگایا، اور غالباً ذاتی خیال سے ایک کروڑ لوگ۔ لیکن گھر میں کچھ لوگوں کے متعلق خیال ہے، جہاں سب لوگ جمع ہوتے ہیں، لیکن آپ کی زندگی میں کچھ خاص لوگ ہوتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں، اگر ایسا نہیں، تو پھر کیوں ہماری بیوی ہمارے لئے بہت خاص ہوتی ہے؟ اور کیوں ۔۔۔ سمجھے؟ ہم ۔۔۔ ہماری بیویاں، ہمارے شوہر، اور باقی، یہ بہت خاص ہیں۔ اور یہ سب آپ کو اپنے دوستوں میں بھی ملے گا۔ آپ چاہیں گے کہ جتنا بھی وقت ملے آپ اُنکے ساتھ ملاقات کریں اور اُنکے ساتھ بات چیت کریں۔

9 اور میں یہاں اس پرانی دلدل کے بارے میں سوچتا ہوں جس میں یہ چھوٹی کلیسیا ابھی تک قائم ہے، جبکہ یہاں پہلے صرف ایک حوض سے بڑھ کر کچھ نہ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ سڑک کو اس حوض کے گرد دُوری پر بنایا گیا۔ دراصل یہ اثاثہ اور گلی سے لے کر دروازہ تک موجود تھا، اور محض یہ ایک حوض ہی تھا۔ اور مجھے یاد ہے کہ میں یہاں آتا اور ڈھونڈتا کہ خداوند کیلئے کس جگہ چرچ تعمیر کروں جبکہ میں اُس وقت ایک چھوٹا لڑکا تھا۔

10 میں یہاں پر تھوڑی دیر پہلے ایک نوجوان دوست کی دُعا کو سُن رہا تھا کہ کس جوش سے وہ دُعا کر رہا تھا، میں نے سوچا'' آپ جانتے ہیں میں بھی اس طرح دُعا کیا کرتا تھا اور مشکل سے ہی سانس لے پاتا تھا۔ اور پھر جب آپ بوڑھے ہو جاتے ہیں تو آپ تھوڑا سست ہو جاتے ہیں، آپ اس بات سے واقف ہیں۔ آپ آہستہ سے پھر بھی چل رہے ہوتے ہیں لیکن دوسرے گیر میں، جس طرح سے میں بھائی ووڈ سے بات کر رہا تھا۔ اور پھر اسکے بعد آپ ایک اور نچلے گیر میں آجاتے ہیں جب آپ 70 یا 80 برس کے ہو جاتے ہیں، لیکن آپ جانتے ہیں کہ آپ اُس وقت بھی چل رہے ہوتے ہیں، جبکہ آپ چل رہے ہوتے ہیں لیکن فرق کیا پڑ جاتا ہے؟ وہاں پر پہنچنے کیلئے تھوڑا سا اور وقت چاہیے ہوتا ہے۔

11 مجھے یاد ہے کہ میں کس طرح دُعا کر رہا تھا، وہ یہاں پر اس جگہ گھاس تھی جہاں پر ابھی یہ پلپٹ ہے، اسی جگہ پر میں نے ایک چھڑی کو لگایا تھا کہ یہاں پر پلپٹ ہوگا۔ خدا نے مجھے یہ جگہ بخشی۔ جی جناب۔ اب، جہاں پر کونے کے سرے کا پتھر رکھا گیا، جس صبح میں نے اسکو رکھا میری گواہی کی رویا موجود تھی، جس کا میں مشکل سے ہی سوچ سکتا تھا کہ یہ تمہارا خیمہ نہیں ہوسکتا، بلکہ تم ایک مبشر کی خدمت سرانجام دو۔ اُس نے کہا، میں نے نظر اُٹھائی اور ساری دُنیا کو دیکھا، اور نیلا چمکتا آسمان، اور ہر طرف سے لوگ آرہے تھے؛ اُسی جگہ کونے کے سرے کا پتھر رکھا گیا۔ میں نے کتنا تھوڑا سوچا تھا کہ ایسا ہوگا، جبکہ رویا میں بھی یہی کہا گیا، اور یہ ناکام نہیں ہوئی، یہ کسی بھی طرح سے آگے بڑھے گی۔

12 اس ہفتہ میں نے بہت سارے انٹرویو دیے، کیونکہ اتوار کو خداوند کی پُرفضل حضوری اُتر کر آگئی۔ اور میں نے سوموار کو وہاں سے نکلنا تھا۔

13 میں نے ۔۔۔ہم نے ابھی تک چھٹیاں نہیں لیں، میری تعطیل بچوں کے تھوڑی دیر بعد آتی ہیں۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ بچوں کو تھوڑی دیر کیلئے کہیں لے کر جاؤں۔ اب اُنہیں واپس جانا ہیں تاکہ سکول جاسکیں، لہٰذا میں نے سوچا کہ یہ ہفتہ بہتر رہے گا۔ پھر اسکے بعد اگلے ہفتہ شکاگو کی عبادات شروع

ہو جائیں گی۔

14 پھر اسکے بعد رُوح کا مسحؔ ، میں نے سوچا، کہ اب انٹرویوز کا وقت ہے۔ ابھی یہ وقت ہے کہ تھوڑے سے انٹرویوز ہو سکیں۔ اور میں نے کمرہ کے اندر چند لوگوں کی موجوگی کو دیکھا۔ وہ جاننا چاہتے تھے کہ خدا ہمارے ساتھ ملاقات کرتا ہے یا نہیں۔

15 ایک حیران کن چیز۔۔۔ بلی نے سب نشستوں کے اطراف میں عورتوں کیلئے بھی جگہ بنائی ہے، ایک بہن جو کہ لوئیس ویل سے آئی ہیں، اُنکی ایک چھوٹی بچی ہے جو یہاں اُنکے ساتھ موجود ہے، میرا خیال ہے کہ اُنکا تعلق چرچ آف گاڈ لوئیس ویل یا کسی اور جگہ سے ہے۔ لیکن ہر ایک مشکل کیلئے، جتنے بھی لوگ یہاں آئے ہیں، جب میں اپنے گھر سے نکلا تو رُوح القدس نے مجھے بتایا کہ یہاں کون کون آئے گا اور وہ کیا پوچھیں گے۔ اور میں نے ایک کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ رہا ہے کہ وہ کیا پوچھیں گے اور اُنکے سوال کہ وہ کس طرح پوچھیں گے، اور مجھے کیسے اُن سوالوں کا جواب دینا ہے۔ پھر میں اُنکو بتاؤں گا کہ آپ کے ساتھ یہاں یہ معاملہ ہے۔۔۔ غور کریں، چند منٹ پہلے یہاں پر جو رُوح القدس نے بتایا کہ جب تم مذبح پر پہنچو گے تو۔۔۔ سمجھے؟ اس سے پہلے کہ آپ یہاں آتے اُس نے سب کچھ مجھ پر ظاہر کر دیا۔ سمجھے؟ جبکہ میں گھر میں ہی تھا، تو اُس نے مجھے بتایا کہ کون وہاں آئے گا اور کیا ہوگا، اُنکا رویہ کیسا ہوگا اور باقی سب کچھ اس سے پہلے کہ میں گھر سے نکلتا۔

16 میں نے کئی بار دیکھا ہے کہ جب میں سڑک سے دُعا کرتا چلتا آ رہا ہوتا تو میں دیکھتا کہ ایک دُعائیہ قطار میرے سامنے سے گزر رہی ہے اور میں جانتا کہ دُعائیہ قطار میں موجود ہر ایک کا نام کیا ہوگا اس سے پہلے کہ میں اُس عبادت میں پہنچتا۔ یہ بات بالکل درست ہے۔ اور یہاں تک کہ چرچ میں وہ کس جگہ پر بیٹھیں گے اور وہ کہاں سے ہوں گے۔۔۔ اُنہوں نے کس طرح کے کپڑے پہنیں ہوں گے ، اور وہ کس طرح دیکھائی دیتے ہوں گے۔ آپ لوگوں کو سب کچھ ایسے نہیں بتا سکتے۔ کچھ ایسی چیزیں

ہیں جو آپ اُنکو نہیں بتا سکتے اور نہ ہی یہ ضروری ہے کہ اُنکو بتائیں۔ میں لوگوں کو صرف وہی باتیں بتاتا ہوں جن سے اُنکو مدد حاصل ہو، جب خدا مجھ پر صادر کرتا ہے کہ میں اُنکو بتاؤں کہ ''اُنکو یہ کہو''، جتنا تم نے دیکھا ہے وہ سب کچھ اُنکو نہ بتانا، کیونکہ تمہارے لئے تو وہ ٹھیک ہے، آپ سمجھے، نہیں تو تم مصیبت میں پڑ جاؤ گے اور باقی لوگ بھی اسی طرح، تمہیں جاننے کی ضرورت ہے کہ خداوند کی روح کے ذریعہ سے چیزوں کو کس طرح سے سنبھال سکوں۔

17 میرے سامنے اکثر لوگ کھڑے ہو کر سوالات پوچھتے ہیں، مجھے بیشک اُنکا جواب معلوم ہوتا ہے، لیکن میں اُنکو نہیں بتایا، کیونکہ مجھے کوئی چیز روکتی ہے کہ اُسکا جواب نہ دو۔ آپکو یاد ہے، میرا ایمان ہے کہ پچھلے بدھ کی رات میں ''ایک قیدی'' کے مضمون پر منادی کر رہا تھا۔ سمجھے؟ آپ تو اُس شخص کو جواب دینا چاہو گے لیکن کوئی چیز آپ کو کہے گی ''ایسا نہ کرو'' روح کہتی ہے ''ایسا نہ کرو، ایسا نہ کرو'' جبکہ نعمت موجود ہوتی ہے کہ وہ کام ہو سکے۔ سمجھے، ایسا نہ کرو، ایسا نہ کرو، اچھا ہے کہ تم یہ کام نہ کرو نہیں تو تم خدا کے منصوبہ کے خلاف کام کرو گے۔

18 اب، آج رات ہم یہاں صرف کھڑے ہونے کیلئے نہیں، بلکہ خداوند کا کلام سُننے آئے ہیں۔ آپ دُعا میں ٹھہرے اور ہم سب نے بہت اچھا وقت گزارا۔ اور میں ہمیشہ۔۔۔ جب یہاں آتا ہوں تو اپنے ساتھ ایک چھوٹی کتاب لے کر آتا ہوں، کیونکہ اکثر اوقات بھائی نیول مجھے کہتے ہیں کہ کیا آپ ایسا یا ویسا کرو گے یا آپ منادی کریں گے؟ وہ بڑے اچھے بھائی ہیں۔ اور پھر میں یہاں سے دیکھتا ہوں جب تک کہ مجھے مضمون نہ مل جائے اور پھر ہم اسکا آغاز کرتے ہیں۔ اور اب مجھے یقین ہے کہ اتوار۔۔۔

19 اب، ہم بالکل نہیں جانتے اور نہ ہی بتا سکتے ہیں، آپ غور کریں کہ جب کبھی میں یہاں اپنے ذہن میں کوئی مضمون لے کر آتا ہوں کہ اُس پر منادی کروں، اور جب یہاں آتا ہوں تو سب کچھ مکمل

طور پر تبدیل ہوجاتا ہے جبکہ میں نے حوالہ جات یہاں لکھے ہوتے ہیں، میں کہتا ہوں کہ میں اس مضمون کو لے رہا ہوں اور یہ حوالہ جات بیان کروں گا۔اور جب اُنکو کھولتا ہوں تو یہ یا وہ یا کوئی اور بات مل جاتی ہے، میں پھر اسکو لکھ لیتا ہوں جیسے کہ پہلا کرنتھیوں 5:15 اور دوسرا کرنتھیوں 7:1 اور متی 28:16 یا اور حوالے، میں اس طرح سے ان حوالہ جات کو لکھ لیتا ہوں۔اور پھر اُن کو دیکھ کر ہی مجھے پتہ چل جاتا ہے کہ فلاں حوالہ کس جگہ موجود ہے یہاں تک کہ میں انکو چھُوتا بھی نہیں،اور مختلف جگہوں پر ہونے کے باوجود بھی اُنکو نکال لیتا ہوں۔

20 لہٰذا اب اگر خداوند کی مرضی ہوئی، میں جب سے یہاں اس مرحلہ وار عبادت میں ہوں اسکے اختتام پر ایک مضمون بیان کرنا چاہتا ہوں، اتوار کی صبح ایک خاص بات پر بیان کرنا چاہتا ہوں، لہٰذا آپ جلدی آیئے گا اور اور اپنے آپ کو تیار کر کے آیئے گا کہ اُس دن تھوری دیر سے تقریباً 2 بجے عبادت ختم کریں گے۔اور میں نے پہلے ہی اُس مضمون پر تقریباً 30 یا 40 حوالے لکھ رکھے ہیں۔لیکن میرا خیال ہے۔۔۔جو کچھ میں کرنے جارہا ہوں اگر رُوح القدس اُس میں میری رہنمائی کرے کہ پیغام کو پکڑوں اور جس طرح سے بیان ہونا چاہیے ویسے ہی کروں،اور اُسکا آغاز ایسے ہی کروں جیسے اُسکی ابتدا ہوئی اور اُسکو زمانہ حاضر کے ساتھ ملاؤں۔

21 لہٰذا جب میں شکاگو کیلئے روانہ ہونگا تو پھر اسکے بعد میں براہ راست اری زونا جاؤں گا اور پھر اسکے بعد باقی جگہوں پر،اور پھر ہوسکا تو جہاں تک میں جانتا ہوں اگلے سال یا اگلی گرمیوں میں یہاں پھر واپس آؤں گا، کیونکہ مجھے پھر ٹیبر نکل میں واپس آنا ہوگا،لیکن اگر میں یہاں سے دوبارہ گزار کیونکہ میری عبادات ہیں تو ضرور آؤں گا۔

22 اور بلی، بیرون ملکوں میں ہونے والی عبادات کے اوپر کام کر رہا ہے جو کہ پوری دُنیا کا دورا ہوگا اور وہ عبادات کرسمس کے فوراً بعد شروع ہونگی۔اور میں دسمبر تک مکمل طور پر مصروف ہوں۔اور پہلا

دسمبر کا ہفتہ میں ڈیلس میں ہوں۔ اور پھر اسکے بعد جنوری سے ہم پوری دُنیا کا دورہ شروع کریں گے، سب جگہوں پر جانے کی کوشش کریں گے اور ابھی ہم اُس پر کام کر رہے ہیں اور خداوند کی مرضی کو جان رہے ہیں کہ وہ ہماری کہاں رہنمائی کرے گا، اور میں اسکے لئے لوگوں اور خادمین کا بھی بہت شکر گزار ہوں حالانکہ میں بہت زیادہ اُنکی تنظیموں اور روایات کے خلاف بھی بول دیتا ہوں۔

23 آپ جانتے ہیں کہ جو پیچھے کتابیں رکھی گئیں ہیں، بھائی رائے بارڈر دعوت نامہ کے ذمہ دار ہیں، اور کرسمس سے سال کے شروع ہونے تک ہمیں پوری دُنیا سے ہزاروں دعوت نامے آئے ہیں، جو وہاں پیچھے پڑے ہیں۔ لہٰذا میں خدا کی رہنمائی چاہتا ہوں کہ ان دعوت ناموں میں وہ میری رہنمائی کرے کہ وہ مجھے کہاں لے کر جائے گا اور مجھے کیا کرنا ہوگا۔ ہمارا اُسی پر توکل ہے۔ آپ سب دعوتوں کو نہیں لے سکتے۔ آپ ان میں سے آٹھ یا دس بھی ان گرمیوں میں نہیں لے سکتے کہ آپ انکو مکمل بھی کر سکیں، یا تو پھر آپ ایک رات کسی ایک جگہ اور اگلی رات کسی اور جگہ جائیں۔ اسی لئے وہ دو یا تین ہفتوں کا پوچھتے ہیں، حالانکہ یہ آپ پر منحصر ہے کہ کتنی دیر قیام کریں، یا کچھ اُس میں سے کہیں کہ جتنی دیر خدا کی مرضی ہوئی ہم رہیں گے۔ لہٰذا آپ بالکل نہیں جانتے کہ کہاں سے ابتدا کریں اور کیا کریں، اسی لئے ہم سب کچھ خدا کے سامنے رکھتے ہیں کہ آسمانی باپ خود ہمیں بتائیں، اور آپ میری مدد کریں کہ اس مسئلہ کیلئے دُعا کروں، سمجھے۔ دُعا کرنے میں آپ میری مدد کریں کہ اس کام کو میں کس طرح سے کروں۔

24 اور میرا خیال ہے کہ پچھلے اتوار شفائیہ عبادت لینے کے بعد، ہوسکا تو اس اتوار اگر ہم کلام سیکھنے کی عبادت لیں اور آج کے زمانہ کے ساتھ اُسکو ملا کر دیکھ سکیں کہ ہم کہاں پر ہیں، اور کیا، کیا، کیا، خدا کا بنائے عالم سے پیشتر تین پرتی عظیم منصوبہ کیا ہے، اور آج اُس کا مقصد کیا ہے، خدا کا تین پرتی منصوبہ، میں اسکے دوسرے مرحلہ پر کام کر رہا ہوں، حوالوں کو تلاش کر رہا ہوں اور اُنکو اُن مقامات پر لے کر آرہا ہوں۔ اب، دیکھئے، آیئے چند لمحوں کیلئے اپنے سر جُھکائیں۔

25 خداوند یسوع، تُو جو بھیڑوں کا اچھا چرواہا ہے، ہم آج رات تیرے پاک اور رحیم نام میں جمع ہوئے ہیں۔ خداوند ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں، اور آج رات کی عبادت کیلئے ہم تیرے شکر گزار ہیں، جو گیت ہم نے تیری ستائش کیلئے تالیاں بجا کر گائے ہمارے دل اس سے نہایت شادمان ہوئے۔ پھر اسکے بعد ہم سب گھٹنوں کے بل ہوئے اور سب نے اپنا دل تیری طرف اُنڈیلا۔ اس بات کیلئے ہم تیرے شکر گزار ہیں جو تُو نے ہمارے لئے کیا اور تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ تُو ہمارے ساتھ چلتا رہ۔

26 اور اب وہ گھڑی آتی ہے کہ تیرے کلام میں سے پڑھا جائے اور اُس میں سے لوگوں کے لئے منادی کی جائے۔ باپ ہمارے دل کے ارادہ کو درست کر اور اس سے تیرے نام کو جلال ملے۔ اور آج رات ہمارے وسیلہ سے تُو بات کرتا کہ جب ہم یہاں سے جائیں تو اپنے دلوں میں اس مقصد کو لے کر جائیں کہ ہم پہلے سے بھی زیادہ بہتر طور پر تیرے ساتھ چل سکیں۔ خداوند اسی مقصد کے تحت ہم یہاں آئے ہیں کہ تیرے متعلق اور زیادہ جان سکیں اور ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُو آج رات اپنے کلام کے مکاشفہ کے ذریعے ہم پر اپنا آپ کھول تا کہ ہم جان سکیں کہ ان آخری دنوں میں کس طرح بہتر عملی مسیحی بن سکیں۔ ہم یہ دُعا یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

27 اب میری نظر یسعیاہ 38 باب پر ٹھہری ہے۔ آیئے یسعیاہ 38 باب پڑھتے ہیں۔

"اُن ہی دنوں میں حزقیاہ ایسا بیمار پڑا کے مرنے کے قریب ہو گیا اور یسعیاہ نبی آموص کے بیٹے نے اُسکے پاس آ کر اُس سے کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تُو اپنے گھر کا انتظام کر دے کیونکہ تُو مر جائیگا اور بچنے کا نہیں۔ تب حزقیاہ نے اپنا مُنہ دیوار کی طرف کیا اور خداوند سے دُعا کی۔ اور کہا اے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں یاد فرما کہ میں تیرے حضور سچائی اور پُورے دل سے چلتا رہا ہوں اور جو تیری نظر میں بھلا ہے وہی کیا ہے اور حزقیاہ زار زار رویا۔ تب خداوند کا یہ کلام یسعیاہ پر نازل ہوا کہ جا اور حزقیاہ سے کہہ

کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے تیری دُعا سُنی ۔ میں نے تیرے آنسو دیکھے، سو دیکھ میں تیری عمر پندرہ برس اور بڑھا دُونگا''۔

28 خداوند کلام کے پڑھے جانے پر اپنی برکت نازل کرے۔ میرا ایمان ہے کہ اس چھوٹے سے پیغام کا مضمون بڑا نمایاں ہے۔ میں اسکا یہ عنوان رکھنا چاہتا ہوں: ''خدا پہلے تنبیہ کیے بغیر انسان کو عدالت کیلیئے نہیں بُلاتا'' اور ہمیں۔ ہمیں اسکو سمجھنے کیلیئے اسکے پس منظر کو جاننا ضروری ہے۔ آج رات کے اس مضمون میں خدا انسان کے اوپر آنے والی موت سے قبل اُسے خبردار کر رہا ہے۔

29 اب، سب نے اس بات کو پڑھا ہے، ہم ہوسکتا ہے اس بات کو سوچیں کہ یہ ساتھی بغیر تنبیہ دیئے ہی مر گیا''۔ نہیں، نہیں، نہیں۔۔۔ آپ نہیں جانتے کہ اُس شخص کے دل میں کیا تھا، آپ اس بات سے واقف نہیں کہ اُسکی زندگی میں کیا چل رہا تھا۔ سمجھے؟ خدا کسی بھی شخص پر بغیر خبردار کیے موت نہیں لے کر آتا بلکہ کسی چیز کی تیاری کے متعلق پہلے بتاتا ہے۔ خدا خود مختار ہے، اور وہ ہر فردِ واحد کے دل پر کھٹکھٹاتا اور اُسے موقع دیتا ہے کہ وہ اُس کے پاس آئے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ اُسے خبردار کر کے نیچے گرائے، اُسکے سر کو ہلا کر چلا جائے، اور اُس شخص کو یہ سب مذاق لگے اور اُس بات کو چھوڑ دے، لیکن خیر، یہ خدا تھا، خدا اُسکے ساتھ بات کر رہا تھا۔

30 اور خدا زمین پر اُس وقت تک عدالت نہیں لے کر آئے گا جب تک کہ وہ لوگوں کو پہلے سے آگاہ (خبردار) نہ کر دے۔ خدا کبھی بھی کچھ نہیں کرتا جب تک کہ وہ اعلان نہ کر دے کہ کیا کرنے جا رہا ہے۔ اور وہ لوگوں کو انتخاب کا موقع دیتا ہے، یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ درست یا غلط کا چُناؤ کریں۔ سمجھے، خدا اپنی فطرت کو کبھی تبدیل نہیں کرتا۔ اُس نے جن پروگراموں کو شروع کیا ہے وہ کبھی تبدیل نہیں کرتا، کیونکہ وہ لامحدود ہے، اور اُسکے پروگرام اور خیالات کامل ہیں۔ لہٰذا اگر وہ انکو تبدیل کرے، تو پھر اسکا مطلب ہے کہ اُسے اور سیکھنے کی ضرورت تھی، لہٰذا لامحدود ہوتے ہوئے وہ کبھی کچھ اور نہیں سیکھ سکتا،

اُسکا پہلا فیصلہ ہی ہمیشہ کامل ہوتا ہے اور وہ کبھی بھی تبدیل نہیں ہوسکتا۔ سمجھے؟

31 خدا جب انسان کو لے کر آیا۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ وہ غلط کرے گا، خدا نے اُس کو ایسی حالت میں رکھا جہاں پر وہ قبول یا ردّ کر سکے یا حاصل یا کھو سکے۔

32 ویسے بھائی بیکر اگر وہ بھائی خادم یہاں پر ہیں، میرا خیال ہے کہ وہ کل انٹرویو پر تھے، میرے پاس اُنکا لکھا ہوا سوال موجود ہے جو اُنہوں نے سانپ کی نسل کے متعلق کیا تھا۔ وہ سوال یہاں میرے پاس موجود ہے۔ اگر وہ بھائی یہاں پر ہیں، خیر، اس وقت میں اُنکو کہیں بھی دیکھ نہیں پا رہا۔ اوہ، وہ یہاں پر ہیں، وہ اور اُنکی بیوی، بہت اچھے مرد و عورت ہیں لیکن وہ سانپ کی نسل کے متعلق چند چیزوں کو ابھی تک نہیں سمجھ پا رہے، حالانکہ میں نے کچھ سوالوں کے جواب دیئے اور اس پر پیغامات بھی دیئے ہیں اور حاملہ ہونے اور باقی باتوں پر بیان کیا ہے۔ لیکن میں۔۔۔ پھر بھی وہ ایک بھائی کی طرح ہی ہے، ایک اچھا شخص، چند سال پہلے ہی اُنہوں نے مسیح کو قبول کیا لیکن ابھی تک سمجھ نہیں پا رہے۔ آپ سمجھے۔

33 اگر آپ کو سمجھ نہیں آ رہی تو یہ بڑی مشکل بات ہے۔۔۔ اس کو سمجھنے کیلئے آپ کو رُوح القدس پر انحصار کرنا پڑے گا کیونکہ یہ بائبل تمثیلوں میں لکھی گئی ہے۔ آپ بیٹھ کر اس کو اخبار کی طرح نہیں پڑ سکتے۔ یہ پوشیدہ ہے۔ جی جناب۔ آپ کیسے خدا کو جانچ سکتے ہیں جب اُس نے موسیٰ کو پہاڑ پر کہا ''تم کبھی بھی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا'' اُس نے یہ حکم دیا کہ نہ کوئی آسمان، کوئی فرشتہ یا کوئی بھی، کبھی بھی کوئی تراشی مورت نہ بنانا۔ اور جبکہ اُسی دن خدا نے موسیٰ سے کہا کہ رحم گاہ کے اوپر پیتل کے ڈھلے ہوئے دو فرشتے بنانا۔ اب رحم کہاں ہے؟ سمجھے؟ آپ کو خدا اور اُسکی فطرت کو پہلے جاننا ہوگا اور پھر اسکے بعد اُسکے کلام کو۔ اُس کلام کی چابی اُسکے پاس ہے۔ وہی اُسے سنبھال اور کھول سکتا ہے، اور وہی اکیلا ہی اسے ظاہر بھی کر سکتا ہے۔

34 اور اب ہم دیکھتے ہیں کہ اُسکی فطرت ایسی ہے کہ وہ ہمیشہ انسان پر عدالت لانے سے قبل

خبردار ہے، ایک قوم پر عدالت لانے سے قبل بھی اُسے خبردار کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ سے ہی ہمیں یاد دلانے کیلئے پہلے انتباہ کرتا ہے کہ ہم کتنے ذمہ دار ہیں۔ ہم ذمہ دار ہیں تو اسی لئے خدا نے ہمیں کسی مقصد کے تحت زمین پر بھیجا ہے، اور اسکی وجہ یہ ہے کہ اُس نے ہمیں یہاں کیوں بھیجا ہے تاکہ ہم اُسکے لئے ذمہ دار بنیں جس مقصد کے تحت اُس نے ہمیں یہاں رکھا ہے۔ آپ کو چاہیے کہ اُس کے پاس جائیں اور اُس سے پوچھیں کہ خداوندتُو کیا چاہتا ہے کہ میں کروں۔ سمجھے؟ اگر آپ ایسا نہ کریں۔۔۔

35 اگر آپ کسی شخص کیلئے کام کرنا چاہتے ہیں، اور وہ آپ کو مویشی خانہ میں یا کسی اور طرح کا کام دے، اور آپ گودام میں جائیں اور وہاں جا کر بیٹھ جائیں اور کہیں، ٹھیک ہے؟ سمجھے، آپ کو چاہیے کہ اُس کے پاس جائیں اور پوچھیں کہ وہ آپ سے کیا کام لینا چاہتا ہے اور پھر اُس کو کریں، اگر آپ اُس شخص کیلئے کام کر رہے ہیں، جانیں کہ آپ کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔

36 اگر ہم زمین پر اپنی زندگی بسر کر رہے ہیں تو ہمیں جاننا چاہیے کہ جس نے ہمیں یہاں رکھا ہے، اُس سے کہیں کہ خداوندتُو مجھ سے کیا کام لینا چاہتا ہے؟ مجھے کیا کرنا ہے؟ میں کس لئے اس زمین پر ہوں؟ اگر میں گھر میں رہنے والی خاتون، یا برتن دھونا، یا کچھ اور۔۔۔ جو کچھ بھی خدا آپ سے چاہتا ہے، تو پھر آپ دل وجان سے اُس کام کو کریں، بیشک وہ کام کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو، آپ اُس کو کریں۔

37 آپ کہیں، ''خیر۔۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک مرد کے کام کو کرنا چاہتا ہے۔ ہم میں سے ہر کوئی ہر ایک کام کرنا چاہتا ہے، جس طرح سے ہم کہتے ہیں۔ آپ سمجھے۔

38 جیسا کہ آپ یہاں پر دیکھیں، اب یہاں پر ہر حرکت کرنے والی چیز کا اپنا مقام ہے، اب ہر ایک حصہ ہاتھ نہیں بن سکتا۔ میں صرف ہاتھ کو اُٹھا کر دیکھ سکتا ہوں کہ اب کونسا وقت ہے۔ لیکن اگر دونوں ہاتھوں میں سے کوئی ایک درست کام نہ کرے تو پھر درست وقت بھی نہیں بتا سکتا۔

39 اور یہی مسئلہ آج کے لوگوں کا ہے۔ ہم سب مسیح کے بدن کے عضا ہیں تو پھر ہمیں شادمانی کے

ساتھ اپنے مقام پر رہنا ہوگا۔ سمجھے؟ تب ہی ہم ارد گرد دیکھ اور جان سا کتے ہیں کہ یہ کون سی گھڑی کا وقت چل رہا ہے۔ سمجھے؟ تو پھر دُنیا دیکھے گی کہ یہ کیا ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ بیشک وہ آپ کو ہی دیکھ رہے ہیں۔ لہٰذا اگر آپ سر میں لگانے والی چھوٹی پن یا کسی اور چیز کی ہی حیثیت رکھتے ہیں پھر بھی اپنی بہترین کوشش سے کام کریں۔

40 اب، جبکہ ہم پر ذمہ داری ہے کہ کسی روز خدا کے سامنے ہم نے جوابدہ ہونا ہے۔ ہر ایک شخص کو جو اس زمین پر رہتا ہے اُس پر ذمہ داری ہے کہ وہ خدا کو اپنا جواب دے۔ اور ہم میں سے بہتیرے جو نگہبانی کا کام سرانجام دے رہے ہیں ہمیں بھی جواب دینا ہوگا۔ ہم ۔۔۔ نگہبان ہوتے ہوئے ہم پر یہ ذمہ داری خدا نے ڈالی ہے، مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ کوئی کچھ بھی کہے۔ جبکہ چند لمحے پہلے میں نے کہا ''ایک گھریلو خاتون'' تو پھر آپ ضرور ایک حقیقی گھریلو خاتون بنیں۔ یہ بات درست ہے۔ اگر آپ ایک کسان ہیں، تو پھر حقیقی کسان بنیں۔ جس مقصد کیلئے بھی خدا نے آپ کو رکھا ہے آپ کو اُس کام کی نگہبانی کرنی ہوگی، آپ نے خدا کو جواب دینا ہے کیونکہ ہر چیز میں آپ کو جواب دینا ہوگا۔

41 حزقیاہ کو بولا گیا کہ وہ اپنے آپ کو تیار کر لے، اور اپنے بنانے والے سے ملنے کیلئے اپنے آپ کو تیار رکھے۔ اب حزقیاہ ایک عظیم شخص اور بادشاہ تھا۔ آپ نے یہاں اُس کی فریاد پر غور کیا؟ ''خداوند میری منت پر دھیان دے۔ میں کامل دل سے تیرے ساتھ چلتا رہا ہوں''۔ آج ہمارے لئے یہ کتنی بڑی گواہی ہے، اور یہ آدمی خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا۔

42 حالانکہ اس شخص کے اوپر موت کا اعلان کر دیا گیا، جبکہ خدا اس کے متعلق اپنے ذہن کو تبدیل کر رہا ہے۔ کیونکہ حزقیاہ کچھ کرنا چاہتا ہے اور خدا نے کہا کہ وہ اُسکے دل کی مراد کو پورا کرے گا۔ اور حزقیاہ کا وقت آ گیا اور اُسے کینسر ہو گیا یا کوئی اور مرض جس کو اُنہوں نے اُن دنوں میں ''پھوڑوں کی بیماری'' کہا۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ پھوڑوں سے انسان کبھی نہیں مرتا کیونکہ یہ ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ لیکن ہوسکتا

ہے کہ وہ کینسر تھا اور وہ پھوڑوں کی شکل میں باہر آ گیا۔اور خدا نے یسعیاہ سے کہا، کہ جا اور اُسے کہہ کہ وہ مر جائے گا۔اور حزقیاہ نے ابھی اپنے کچھ کام کرنے تھے۔اُسے کرنے تھے۔۔۔

43 جب کبھی آپ اپنی منت خدا کے سامنے رکھے تو اُسکے پیچھے آپ کا کوئی مقصد ہو۔یہی بات جس کا میں اکثر حوالہ دیتا ہوں۔"اگر تم اس پہاڑ سے کہو، یہاں سے سرک جا اور شک نہ کرو، بلکہ جو کچھ آپ نے کہا ہے اُس پر ایمان رکھیں کہ وہ ہوگا، تو جو کچھ آپ نے کہہ دیا وہ جائے گا"۔اب یہ سب کچھ آپ کے مقصد اور نیت پر مبنی ہے۔سمجھے، یا تو پھر ایسا نہیں ہوگا۔سمجھے؟

44 آپ ایسے نہیں کر سکتے۔۔۔ یہاں پر ہی آ کر ہم میں سے بہتیرے غلطیاں کر بیٹھتے اور کہتے ہیں،"اب، میں ایمان کے ذریعے تمہیں دیکھاؤں گا کہ میں ایسا کر سکتا ہوں"۔اب آپ نے آغاز ہی غلط طریقے سے کر دیا۔خدا آپ کو نعمتیں صرف دیکھاوے کے لئے نہیں دیتا۔

45 جیسا کہ میں تھوڑی دیر پہلے کہہ رہا تھا، وہ آپ کو رویا اس لئے نہیں دیکھاتا کہ آپ بس دیکھاوہ کریں اور اُسکا غلط استعمال کریں، آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔یہ مُقدس ہے۔آپ اس کو محض استعمال کریں۔۔۔جیسے خدا آپ کو ہدایت بخشے۔اُس کے قیدی بن جائیں۔بیشک آپ جتنا مرضی کہنا چاہیں کہ وہ لڑکا غلط ہے، اور یہ یا وہ کیا ہے، آپ کو جو خدا بول رہا ہے اُسے تھامے رہیں۔اور جب خدا کچھ کہے، تو پھر آپ "خداوند یوں فرماتا ہے" کہ ساتھ آئیں گے، جب تک کہ وہ باتیں بھول نہ جائیں۔

46 آج دُنیا کی حالت بھی حزقیاہ جیسی ہے، اِس کو بھی تنبیہ دی جا چکی ہے۔اس کو لگا تار خبرداری کا پیغام مل چکا ہے۔کلیسیا کو آگاہی دی جا چکی ہے، اور اب یہ چیزیں اچانک سے وقوع پذیر نہیں ہو رہی۔ ان سب کے پیچھے کوئی چیز موجود ہے۔

47 اب، حزقیاہ پھوڑوں کے سبب سے بیمار پڑا، یہ اتفاقاً نہیں تھا۔خدا نے یسعسیاہ کو پیغام دے

کر بھیجا، اُسے کہہ کہ اپنے گھر کا بندوبست کر لے کیونکہ وہ مر جائے گا۔ اور حزقیاہ رویا اور اُس نے خدا سے کہا ''میں کامل دل اور سچائی سے تیرے ساتھ چلا ہوں، اور میں دُعا کرتا ہوں کہ مجھے تھوڑی اور زندگی دے جو کہ اچھے مقصد کیلئے ہے، جس میں خدا کے کام کا سبب ہے۔ خدا نے نبی سے کہا'' واپس جا اور اُسے کہہ''۔

48 کیا یہ حیرانگی کی بات نہیں؟ حزقیاہ اُس وقت زمین پر ایک عظیم شخص تھا۔ سمجھے؟ حزقیاہ بادشاہ تھا اور اُسے کے ساتھ ساتھ خدا پرست آدمی تھا۔ وہ ایک حقیقی انسان تھا۔ جبکہ وہ خدا کے آگے منت کر رہا ہے، اور خدا نے اُسے اس پر ملامت نہیں کیا۔ ''میں کامل دل سے تیرے ساتھ چلتا رہا ہوں''۔ اب اسی بات میں اُس نے بہت کچھ کہہ دیا۔ سمجھے؟

49 اور خدا نے کبھی نہیں کہا ''نہیں حزقیاہ، تُو ایسا نہ کر''۔ بلکہ اُس نے اعتراف کیا کہ اُس نے ایسا کیا، اور خدا نے کہا ''میں تھوڑی اور تیری زندگی بڑھاؤں گا''۔ سمجھے؟ میں تیری منت کو قبول کرتا ہوں۔ سمجھے، جبکہ وہ محض ایک عام شخص ہے، دراصل وہ مسیح کا حقیقی خادم تھا۔

50 اور پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اگر ہمارے مقاصد درست ہیں تو ہمارا حق ہے کہ خدا سے کچھ مانگ سکیں اور پھر اُس پر عمل پیرا بھی ہوں۔

51 اب ہم دیکھتے ہیں کہ پچھلے کئی سالوں میں، میں کہوں گا کہ پچھلے پندرہ سالوں میں یا اس سے زیادہ اس قوم کو لگاتار تنبیہ دی جارہی ہے ''توبہ کرو نہیں تو فنا ہو جاؤ گے!۔

52 آپ غور کریں کہ میں آج صبح اپنی بیوی سے ناشتہ کے وقت بات کر رہا تھا، ہم کھانے کی میز کے گِرد بیٹھے باتیں کر رہے تھے، اس سے پہلے کہ میں گھر سے نکلتا، اور میں نے کہا ''اہلیہ'' وہ میرے ساتھ بلی گراہم اور اُسکی بیوی کے متعلق بات کر رہی تھی کہ وہ کس طرح سے اپنی روزمرہ زندگی بسر کرتے ہیں۔۔ ''اصل میں وہی حقیقی خادم ہوتا ہے، کہ وہ اپنی عبادات سے دو یا تین ملین (ڈالر) اکٹھے کرے اور

اُس میں سے وہ کچھ بھی نہ لے بلکہ وہ سب کچھ نشریات اور دوسرے کاموں کے لئے تنظیم کو دے، اور خود بلی کو پورے سال کیلئے صرف 25 ہزار ملے۔

53 اُس نے کہا" وہ کیسے 25 ہزار کو پورے سال میں خرچ کرتا ہوگا؟"

54 میں نے کہا،" وہ صرف اُتنے ہی پیسے لیتا ہے جتنی اُسے ضرورت ہوتی ہے۔ اُس کے پاس گھر اور باقی چیزیں ہیں جسکی قیمت اُسے ادا کرنی ہوتی ہے"۔ میں نے پھر بات کی اور کہا" میرے دل میں بلی گراہم کیلئے بہت عزت ہے"۔ میں نے کہا" جبکہ اُسکے پاس ایک پیغام ہے، اور وہ پیغام توبہ کا ہے"۔

55 اور پھر میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ زمین پر کوئی اور شخص نہیں جس کو میں جانتا ہوں کہ خدا نے اُس پیغام کیساتھ جو بلی گراہم کو دیا کسی اور کو استعمال کیا ہو۔ اوہ، وہ جہاں کہیں بھی جاتا، وہ کھڑا ہو جاتا، میرا مطلب ہے، وہ اُس کلیسیائی ممبران اور سیاسی لوگوں کو توبہ کا پیغام دیتا، لیکن جتنا بھی دُور وہ جاتا وہ یہی پیغام لے کر جاتا۔

56 اور اب بھائی اورل رابرٹس کی بات کرتے ہیں جو کہ ایک اور خدا کا عظیم خادم ہے۔ اورل رابرٹس کا بھی آپ کسی کے ساتھ موازنہ نہیں کر سکتے۔ وہ بُری روحوں کو نکالنے کے اوپر ایک مضبوط گرفت رکھنے والا اور خداوند کے نام کو پکارنے والا شخص ہیں جو کہ اپنی الٰہی شفا کی عبادات میں بڑے محسوسات کے ساتھ کام کرتا ہے۔ یہ بات بالکل درست ہے۔ پینتی کاسٹل کے پاس بھی پیامبر ہے۔

57 دُنیائے تنظیم کیلئے بھی ایک پیامبر کا ہونا ضروری تھا، سمجھے، سرد دُنیا کیلئے۔

58 اور اسکے بعد ہماری اپنی چھوٹی اور حلیم خدمت پر نظر کریں" یسوع مسیح جو کہ کل، آج اور ابد تک یکساں ہے" آپ سمجھے۔ اب یہ کیا کر رہی ہے؟ اُس دُلہن کے گرو کو بُلا رہی ہے۔ آپ سمجھے۔ سمجھے؟ دیکھئے کہ یہ اُن دونوں گروہوں میں سے دُلہن کو بلا رہی ہے، پہیئے میں سے پہیئے کا باہر آنا۔ آپ کو میری بات کی سمجھ آئی؟

59 اور پھر خدا بلی گراہم کے دیئے گئے پیغام کی تصدیق کرتا ہے۔ خدا اورل رابرٹس کی دُعا کے ذریعے بیماروں کو شفا دیتا ہے۔ اور جو یسوع نے فرمایا خدا اُن چیزوں کو بڑھاتا ہے۔۔۔ اور ثابت کرتا ہے کہ یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابدتک یکساں ہے۔ اب وہ اُن چیزوں کو بلا رہا ہے، یہ اُس وقت کے پیغامات ہیں۔ اُن پیغامات میں سے ہر ایک ''توبہ اور سزا'' کے متعلق فرمارہا ہے۔ یہ بات درست ہے۔ ''توبہ یا سزا''۔ اور کوئی اُمید نہیں، سب ختم ہوگیا۔ دُنیا کو اُسکی آمد کی خبر دی جا چکی ہے۔ اُن پیغامات میں ایک ہی بات کی آگاہی دی گئی ہے کہ خداوند یسوع آرہا ہے، یہی پیغام دُنیا کی تنظیموں تک بھی پہنچا ہے۔

60 یاد رکھیے خدا ہمیشہ تین میں کام کرتا ہے۔ جیسے باپ، بیٹا اور رُوح القدس؛ اور راستبازی، تقدیس اور رُوح القدس کا بپتسمہ، ان تینوں میں۔

61 اب، کیا خدا اُن نام نہاد کلیسیا میں توبہ کے پیغام میں موجود ہے۔ خدا الٰہی شفا جو کہ پینتی کاسٹل کیلئے تھی اُس پیغام میں موجود ہے۔ وہ پیغام جو دُلہن کو دیا گیا اُس میں خدا موجود ہے۔ سمجھے؟ لٰہذا ہم دیکھتے ہیں کہ وہ سب پکار رہے ہیں، کوئی کسی کو اور کوئی کسی دوسرے کو۔ خدا کلیسیا کو دُنیا میں سے باہر بُلا رہا ہے۔ تنظیم سے نکال کر پینتی کاسٹل میں اور دُلہن کو پینتی کاسٹل کے نظام سے نکال رہا ہے۔ سمجھے؟

62 جیسا کہ لوتھر، ویسلی اور اب۔ سمجھے، یہ کس قدر مکمل اور درست طریقے سے تصویر کو پیش کر رہے ہیں اور اس میں کوئی بھی غلطی نہیں۔ میں نے اسکے سب آخری حصے، اطراف، اندر اور باہر سے اسکو جانا اور آپ کو کلام کے حوالوں اور تاریخی اعتبار سے بھی دیکھایا ہے، یہاں تک کہ یہ بالکل سچائی ہے۔ سمجھے؟ اس میں کوئی غلطی نہیں۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ اتوار کو خدا ہمیں اور گہرے میں لے کر جائے گا کہ آپ اس قابل نہیں رہیں گے کہ اس سے دور جاسکیں۔ سمجھے؟

63 اب، خدا تنبیہ کر رہا ہے ''عدالت کیلئے تیاری کرو'' ایٹمی بمز تیار اور لٹکے ہوئے ہیں۔ اور خدا اس سے پہلے یہ کام ہونے دے، اُس نے ایک بلاوا بھیج دیا ہے جس طرح اُس نے سدوم میں بھیجا تھا۔

''اُن میں سے باہر آ جاؤ، تیار ہو جاؤ، کچھ ہونے والا ہے''۔

64 جیسا نوح کے دنوں میں اس سے پہلے کہ خدا دُنیا کو پانی سے فنا کرتا، عظیم دقیانوسی دُنیا گُناہ میں گر چکی تھی، جیسا کہ یسوع نے بھی اس دن کے متعلق کہا ہے ''جیسا نوح کے دنوں میں ہوا، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا''۔ کس طرح سے عورتیں بگڑی ہوئی حالت میں چلی جائیں گی اور شادیاں کریں گی، اور عظیم سائنسی کامیابیاں، اور انسان ذہنی شعور کی طرف راغب ہو جائیں گے، اور ایک چھوٹا حلیم غلہ ایک طرف بیٹھ کر عدالت سے بچنے کا انتظار کر رہا ہوگا۔ اور اس سے پہلے کہ خدا عدالت کو لے کر آئے، وہ پہلے ایک نبی کو بھیجتا ہے۔

65 جس طرح سے اُس نے حزقیاہ کے ساتھ کیا، اُس نے کہا ''تیار ہو جاؤ کیونکہ عدالت آنے والی ہے''۔

66 اور وہ لوگوں کو اُس وقت کیلئے تیار کرتا ہے۔ نوح نے لوگوں کو تیار کیا، اور عدالت آنے سے قبل رحم کی منادی ہوئی۔

67 نینوہ کے لوگوں نے بھی عدالت کے وقت سے پہلے جان لیا۔ خدا نے نیچے نینوہ پر نظر کی، اور اُس نے کہا، میں ان چیزوں سے تنگ اور تھک چکا ہوں''۔ میں سمجھتا ہوں کہ ۔۔۔ جبکہ تُو عظیم ہے، بت پرست، غیر اقوام کی دُنیا ۔۔۔ اُنکا شہر جو کہ اُن دنوں میں تھا، اُس وقت شہر کے لحاظ سے عدالت ہوتی تھی، اب قوم کے لحاظ سے۔ اور اسکے بعد جب آبادی بہت زیادہ بڑھ گئی۔ اُس نے کہا ''اب اس شہر کا وقت ختم ہو گیا ہے، سب نے گُناہ کیا''۔

68 اور خدا اس سے پہلے کہ وہ عدالت بھیجے، وہ پہلے آگاہی کا پیغام بھیجتا ہے۔ ''اُن میں سے نکل کر باہر آ جاؤ! اپنے آپ کو درست کرو! غور کریں، نبی نے کوئی اور بات نہ کی، لیکن یہ کہ باہر ۔۔۔'' چالیس دنوں کے اندر یہ شہر تباہ ہو جائے گا''۔

69 اور، اوہ، کبھی کبھار لوگوں کو اس طرح کی بات بتانا کتنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اگر نبی ہی غور نہ کرے، تو پھر وہ مشکل میں پڑ جائے گا، کیونکہ وہ پھر ایک طرفہ ہو جائے گا تاکہ معاملات کو آسان بنا سکے اور تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں سمجھوتہ کر لے۔ لیکن ایک حقیقی نبی خدا سے حکم کو لیتا ہے اور کسی بات پر بھی سمجھوتہ نہیں کرتا، اُسے بالکل درست طریقہ سے اُسکی پیروی کرنا ہوتی ہے۔

70 یہی سبب ہے کہ اُس نے ایلیاہ کی روح کو بہت بار استعمال کیا ہے۔ سمجھے، کیونکہ یہ روح ہمیشہ اُسکے احکام کو ساتھ لے کر چلی ہے۔ آپ سمجھے؟ سمجھے، یہ اُس کے حکم کو بالکل اُسی طرح آگے لے کر چلی، اور ہمیشہ کلام کی صورت میں واپس آئی۔ سمجھے؟ ہمیشہ کلام پر واپس آنا ہو گا۔

71 اب ہم دیکھتے ہیں کہ نینوہ گُناہ میں گرِا ہے۔ اور نبی ہچکچا رہا ہے کیونکہ وہ غیر قوم کی دُنیا ہے۔ سمجھے۔ وہ غیر قوم تھی، غیر قوم کے لوگ، اُسکے اپنے نہیں۔ وہ عبرانی نہیں تھے۔ وہ غیر قوم کے تھے۔ نینوہ ایک بڑے بحری جہازوں کی بندرگاہ تھی، وہاں کے لوگوں کا بڑا کاروبار مچھلی پکڑنا تھا۔ اور وہاں کا ملک بہت زیادہ گُناہ میں ڈوبا تھا۔ اُنکے پاس بہت سا پیسہ تھا، اور جہاں پیسہ زیادہ ہوتا ہے، اور لوگوں سے اُس وقت کے متعلق فیصلہ لیا جائے، تو گناہ اور تشدد بھی وہاں ہی موجود ہوتا ہے۔

72 خدا اُن سے تنگ آ چکا تھا، لہٰذا اُسکے پاس زمین پر ایک نبی موجود تھا، اس لئے اُس نے اپنے نبی سے کہا ''نینوہ جا اور اُن سے کہہ کہ چالیس دن کے اندر یہ شہر فنا ہو جائے گا''۔

73 اب یوناہ نے سوچا ہو گا، ''آپ جانتے ہیں کہ میں ہو سکتا ہے تھوڑی مشکل میں پڑ جاؤں''۔ لہٰذا وہ پُر یقین ہونا چاہتا تھا۔ اس لئے اُس نے سوچا کہ وہ تھوڑی تفریح کرنے کے لئے ترسیس کو جائے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ صرف چالیس دن باقی ہیں۔ سمجھے؟

74 لہٰذا پیغام جلدی کا تھا کیونکہ وقت قریب تھا۔ کسی اور چیزوں میں مصروف نہ ہوں جیسے بیچلر آف آرٹس کی ڈگری لے کر کوئی حل تلاش کریں، وہ گھڑی آ پہنچی ہے!۔ یہی معاملہ آج کے لوگوں کے

ساتھ ہے۔ ہم بڑے بڑے سکول اور کئی دوسری چیزیں بنانے میں لگے ہیں۔ جب رحم۔۔۔اوہ میرے خدایا! اگر ہم خداوند کی آمد کی منادی کریں، تو پھر سکولوں کی کیا ضرورت ہے؟ ہمیں خدا سے توبہ کی درخواست کرنے کی ضرورت ہے۔ سمجھے؟

75 جیسا کہ ہڈسن ٹیلر نے ایک نوجوان مشنری سے کہا، اُس نے کہا۔۔۔ایک نوجوان چینی لڑکا اُسکے پاس آیا، اُس نے کہا ''مسٹر ٹیلر'' خداوند یسوع نے مجھے اپنی رُوح سے بھرا ہے۔ اُس نے کہا، میں بہت خوش ہوں۔ اُس نے کہا کیا میں دس سال اور لگاؤں اور اپنی ڈگریاں لوں۔

76 اُس نے کہا'' بیٹے ڈگریوں کا انتظار نہ کرو۔ اگر چراغ جل رہا ہے تو جاؤ منادی کرو، جاؤ جا کر بتاؤ، ڈگری کا انتظار نہ کرو۔ اگر تم اپنی ڈگریاں مکمل کرنے کے سلسلہ میں لگ گئے تو تقریباً آدھے جل جاؤ گے۔

77 آیئے، اگر یہ روشن ہے، اگر آپ اسکے علاوہ اور کچھ نہیں جانتے، تب صرف یہی بتائیں کہ یہ کس طرح روشن ہوئی۔ اور کبھی بھی کسی اور کی جگہ لینے کی کوشش نہ کریں۔ اگر آپ جانتے ہیں تو پھر جو سچ ہے وہی بتائیں۔'' میرے ساتھ بھی یہی معاملہ ہے جو میں محسوس کرتا ہوں۔ اگر آپ کچھ اور نہیں جانتے، تو پھر کہیے، چلو چلیں! پیغام بہت فوری ہے اور وقت تھوڑا ہے۔

78 اب اگر یسعیاہ کہے'' خیر، اب میں انتظار کرتا اور دیکھتا ہوں کہ اُسکے بدن پر پھوڑے کس طرح کام کرتے ہیں، آپ کو سمجھ آئی۔ دیکھئے یہ کیا معاملہ ہے؟

79 دیکھیں، خدا نے اُس سے کہا'' جا اور اُس کو جا کر ابھی بتا!۔ سمجھے؟

اور اُس نے اسی طرح یوناہ کو بھی کہا۔ اوہ میرے خدایا!

80 اور جب وہ وہاں گہرے سمندر میں پہنچ گیا، اور جہاز سمندر میں ڈوبنے لگا، اور لہریں اُس کو اوپر اُٹھانے لگیں اور بادبان بھی ادھر اُدھر گرنے لگا۔ وہ حیران ہوئے کہ دُنیا کے ساتھ کیا معاملہ چل رہا

ہے، وہ اُس جہاز کو درست نہ کر سکے، ایسا لگا کہ سب کچھ پانی میں ڈوب جائے گا، ہر کسی نے اپنے دیوتا کو پُکارنا شروع کر دیا، اور پہلی بات آپ کو پتا ہے۔۔۔ یوناہ اپنی تفریح پر تھا، لہٰذا اُس نے سوچا کہ کیوں نہ میں اپنی نیند پوری کر لوں، اس لئے وہ جہاز کی نچلی کوٹھری میں جا کر سو گیا تھا، وہ اپنی ٹانگیں سیدھی اور تھوڑی اوپر کر کے سویا تھا، جہاز میں موجود باقی لوگوں نے اُسکو جگایا اور کہا، ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں، تُو بھی اپنے خدا کو پکار، اور یوناہ جانتا تھا کہ کیا غلط ہے۔ اس لئے اُس نے جہاز میں موجود ہر شخص کو بتایا کہ آج کیا غلط ہوا ہے۔ سمجھے؟

81 اور اُس نے کہا ''یہ سب میری غلطی سے ہوا ہے''۔ مجھے پکڑ کر میرے ہاتھ باندھ دو، اور مجھے سمندر میں پھینک دو اور پھر یہ مشکل ٹل جائے گی۔ وہ بڑے شریف آدمی تھے، جیسا کہ اچھے دوست ہوتے ہیں، اور اُنہوں نے نہ چاہا کہ ایسا کریں، بلکہ اُنہوں نے جان لیا کہ وہ ایک نبی ہے اور وہ کیا بات کر رہا ہے۔ اُس نے کہا ''میں نے سوچا کہ میں پہلے اپنی تفریح پوری کر لوں، لیکن خدا نے نہ چاہا کہ میں یہ چھٹی مناؤں۔ مجھے یہاں آنا پڑا جبکہ مجھے ایک کام سونپا گیا تھا۔ میں نے سوچا کہ جانے سے پہلے میں تھوڑا آرام کر لوں لیکن مجھے جانا ہوگا۔ کلام فوری ہے، مجھے وہاں پہنچنا ہوگا۔

82 میں تصور کر سکتا ہوں کہ وہ تیار کردہ مچھلی نے جب یوناہ کو اپنے معدہ میں چھپا لیا، اُس نے اپنے چہرے کو نیچے کیا اور پورے ملک کے اندر پانی کو پھیلایا، اور جیسے بھی وہ اُس کو نینوہ لے کر چلے گئی۔ خدا اپنے

پیغام کو اُس تیار کی گئی مچھلی کے ذریعہ سے لے کر جا رہا تھا۔ اور جتنی بھی مشکل سے ہو سکا اور اُسکو نینوہ لے گیا۔ کیونکہ اُسکا پیامبر کسی دوسرے مقام پر تھا جہاں سے اُسے اُس نے لے کر آنا تھا۔ وہ پیامبر غلط جہاز پر بیٹھ گیا تھا، لیکن خدا نے اُسے ایک اور درست جہاز مہیاہ کر دیا۔

83 لہٰذا، آپ جانتے ہیں کہ خدا بڑے بڑے کام کرنے کی قدرت رکھتا ہے اگر ہم اُسکی سُنیں۔

سمجھے؟ وہ وہاں بھی راستے بنا دیتا ہے جہاں کبھی راستے تھے ہی نہیں۔ وہ راہ ہے۔ سمجھے؟ اور اگر پیغام بالکل فوری ہو، جیسا کہ آج کے دن، تو پھر خدا راستہ بھی مہیا کرتا ہے۔

84 ہم پھر اس دوست عاموس پر بات کرتے ہیں، جس پر میں نے پہلے بھی منادی کی تھی۔ اگر آپ کسی وقت وہ کہانی پڑھنا چاہیں، یہ بہت زبردست عاموس کی کہانی ہے، عاموس کا پہلا باب۔ یہ بھی ایک اور تنبیہ کی مثال ہے کہ کس طرح عدالت سے قبل آگاہی آتی ہے۔ اب، جس شہر کو آگاہی یہ شخص دینے جا رہا ہے، وہاں پر چند یہودی ایسے ہیں جو مختلف طرح کی چیزوں اور سیر و تفریح میں مصروف ہیں۔ اور میں تصور کر سکتا ہوں، جس طرح سے میں نے صبح وہ تصویر پیش کی جب میں اس پر منادی کر رہا تھا، جب اُس کا گنجا سر پہاڑ کی چوٹی سے اُوپر آیا، اُسکی چھوٹی آنکھیں نظر آئیں، تو اُس نے عظیم قوم کے لوگوں میں گناہ کو دیکھا، اُس نے اپنی سفید داڑھی میں ایسے انگلیاں ماریں، اوہ، کیسی بات ہے، لیکن کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ کہاں سے آیا ہے۔

85 کوئی بھی شخص اُن نبیوں کے بارے میں نہ جانتا تھا، وہ بس کسی بھی مقام سے آ گئے اور اُسی راستہ سے واپس بھی چلے گئے۔

86 لیکن وہ شہر کے اندر ''خداوند یوں فرماتا ہے'' کے پیغام کے ساتھ گیا، توبہ یا سزا، کیونکہ خدا اس قوم کو تباہ کر دے گا۔ وہ اس زمین کے حصہ کو فنا کر دے گا۔ آپ نے اپنے دشمن کے ساتھ معاہدہ کر لیا ہے۔ اور آپ امن کی حالت میں ہیں، آپ اپنے دشمن کے متعلق سوچیں، لیکن ہر بار وہ آسوری بڑھتے ہی گئے۔ جب تک آپ کا کسی کے ساتھ معاہدہ نہ جائے آپ کبھی بھی اکٹھے نہیں چل سکتے۔ یہ ایسے ہی ہے۔

87 اور خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے آپ کو الگ کریں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اپنے آپ کو دُنیا سے الگ کر لیں اور اس کے ساتھ نہ ملاپ کریں، اور خدا کے نزدیک دُنیا کے فیشن میں اپنے آپ کو نہ ملائیں۔

آپ ایک دوسرے کیلئے جئیں، آپ ایک دسرے پر توکل رکھیں۔

88 اور اب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ عاموس، اس نے یقینی طور پر اُن لوگوں کے اوپر عدالت کی پیشن گوئی کی اس سے پہلے کہ وہ توبہ کرتے۔ (اس بات کا موازنہ ہم اپنے زمانہ کے ساتھ کریں)۔ میرا خیال ہے کہ یہ عظیم شہر، جبکہ ہم دوبارہ اس پر بات کررہے ہیں، ایک بڑا شہر جو وہاں موجود تھا۔ کس طرح سب نے وہاں ہار مان لی بیشک اُن کے پاس بہت زیادہ دولت موجود تھی، وہ سمجھتے تھے کہ شاید وہ بالکل خدا کی مرضی میں ہیں۔ کیونکہ وہ کامیاب لوگ تھے۔لیکن اُنہوں نے جانا کہ خدا کبھی بھی خوشحالی کے پیچھے نہیں جاتا۔ جب کبھی کلیسیاؤں کے اوپر خوشحالی آئی، اس نے اُنکو خدا سے دُور کردیا۔

89 آپ جانتے ہیں، خدا نے ایک بار بنی اسرائیل سے بات کی، ''میں تمہیں کھیت کے اندر ایک خونی پاتا ہوں، میں نے تمہیں دھویا اور یہاں لے کر آیا ہوں تاکہ تُو اُسکا اپنا بچہ بن سکے۔ اس کے بعد جب آپ کے پاس ایک نوجوان اور خوبصورت عورت ہو، تو آپ ایک فاحشہ کا کردار ادا کر رہی ہیں۔ اُس نے کہا تم محض اپنے آپ کو راہ گیر سمجھو۔ سمجھے۔ لیکن جب تم غریب اور ضرورت مند تھے۔ جب تمہاری ضروریات تھیں، تب تم نے میری خدمت کی، لیکن جب میں بابرکت ہوا، تو تم کو بھی بڑھ کردُوں گا، پھر تم مجھ سے الگ ہو جانا، لہٰذا یہ اسی سے ثابت ہوگا۔ اوہ میرے خدایاً۔

90 اب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ نبی اُس قوم کے پیچھے پہنچا، یہ عاموس۔ وہ ایک دیہاتی نوجوان تھا۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ جب اُس نے ایسا کیا، کہ اُس قوم کو بتائے، اُن کے ساتھ کیا ہوگا۔ اور اُس نے یہ بھی کہا، اگر تم خدا کے ساتھ راست نہیں ہو گے تو ضرور دشمن تم پر چڑھ آئے گا اور تمہیں تباہ کر دے گا۔

91 اب ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارا مغرور امریکہ خدا کے غضب کو نہیں روک سکتا۔ جب سے میں یہاں پر ہوں، میں ایک دن بات کر رہا تھا، یقیناً میں اسی مقام پر تھا کہ سب چیزوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ آپ جانتے ہیں کہ میں کسی چیز کی تعمیر کو نہ دیکھ پایا۔ آپ اور زیادہ سیاست کا استعمال نہیں کر سکتے، یہ ختم ہو چکی

رہے۔آپ معاشرتی زندگی اور زیادہ نہیں جی سکتے کیونکہ یہ اخلاق سے گرِ چکی ہے۔اب کوئی چیز ایسی نہیں رہی جس کا آپ سہارا لے کر چل سکیں اور نہ ہی کسی چیز پر بھروسہ کر کے چل سکتے ہیں۔''چرچ کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے''۔

92 خیر،آپ چرچ پر بھی اور زیادہ دیر بھروسہ کر کے نہیں چل سکتے، یہ اتنا زیادہ رسمی ہو چکا ہے اور یہاں تک کہ ختم ہو گیا ہے اب پیچھے کچھ باقی نہیں بچا۔اُنہوں نے اپنے پیدائشی حق کو تھوڑی سی دال کی خاطر بیچ ڈالا ہے اور اب وہ صرف عدالت کا انتظار کر رہے ہیں۔رُوح القدس اس قوم کے اوپر سے ہو کر گزرا ہے اور اپنے نشانات اور عجائبات دیکھائے ہیں اور یہ قوم لگاتار اُسکے فضل کو ٹھوکر مار رہی ہے۔ اُس نے اپنی تصدیق کر کے اس کو ثابت کیا ہے، اپنی عظیم تصدیق کے ذریعے کہ وہ خدا کا کلام ہے جو آج کے دن ظاہر ہوا ہے۔اور وہ ابھی تک اُس کو ردّ کرتے جا رہے ہیں۔سمجھے؟ اب پیچھے اور کچھ نہیں بچا۔ آپ ہمیشہ خدا کے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے۔سمجھے؟

93 یہ بات درست ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ پہلے اُس نے اپنے نبیوں کو تنبیہ کے پیغام کے ساتھ بھیجا۔اُس نے اپنے طریقہ کو کبھی تبدیل نہیں کیا، جس طرح سے وہ کاموں کو کرتا ہے۔

94 وہ کبھی بھی سزا نہیں دیتا اس سے پہلے کہ خبردار نہ کر لے۔میں چاہتا ہوں کہ آپ اس حوالہ پر غور کریں۔خدا پہلے آگاہی دیتا ہے لیکن وہ کبھی بھی اُسی وقت پر سزا نہیں دیتا جب وہ تنبیہ کرے۔کیا آپ نے غور کیا؟ اور جب وہ سزا نہ دے، جبکہ وہ آگاہی بھیج دے، تو پھر نبی کا مذاق اُڑایا جائے گا۔''تم نے جو بات بولی وہ پوری نہیں ہوئی۔تم نے جھوٹ بولا، تم درست نہیں تھے''۔

95 ہوسکتا ہے کہ یہی سب کچھ یسعیاہ کے ساتھ ہوا ہو۔اب اس شخص کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے جس کو بھیجا گیا کہ بادشاہ پر نبوت کرے کہ وہ مر جائے گا، اور پھر واپس آ کر کہے نہیں وہ جیتا رہے گا؟

96 یوناہ کے متعلق کیا خیال ہے کہ جب یوناہ گلیوں میں چلتا جاتا کہتا ہوگا ''اوہ، یہ شہر بہت دنوں، یا چالیس دنوں کے اندر تباہ ہو جائے گا'' اور پھر خدا نے ایسا نہیں کیا؟

97 سمجھے، آپ کو اس پر غور کرنا ہوگا، جب خدا تنبیہ کرتا ہے تو وہ ہمیشہ سزا نہیں دیتا۔ لیکن وہ۔۔۔ ایک اور چیز، تو پھر نبی کا مذاق اُڑایا جاتا ہے۔ لیکن اگر وہ ثابت شُدہ نبی خداوند کے کلام سے ملبس ہے، سمجھے، خدا کے نشانات ثابت ہوتے ہیں، جیسا خدا نے کہا، نبی اُسکی تصدیق کرتا ہے (یہ آدمی کون تھے) سمجھے۔ یہ کلام اُسکا اپنا نہیں بلکہ خدا کا ہے، اور یہ پورا ہوگا۔ اگر یہ خدا کا کلام ہے تو اسے پورا ہونا ہوگا۔ اسے صرف ایک ہی چیز روک سکتی ہے اور وہ فوری مانگی گئی معافی۔

98 غور کریں، عاموس اپنی نبوت جاننے کیلئے زندہ رہا، لیکن جب عاموس نے اُس شہر کی بات کی، یہ کس طرح ممکن ہوگا، خدا کس طرح شام کے رہنے والوں کو سبب بنائے گا کہ وہ آ کر انکو لے جائیں، اور کس طرح سے اُنکی اپنی بدعنوانی اُنکو کھا جائے گی۔ کیوں، میرا ایمان ہے کہ اگر یہ اسی گھڑی۔۔۔ میں یہاں نیچے حوالہ پر غور کر رہا ہوں، اگر میں اسے درست طریقہ سے گن لوں، یہ تقریباً پچاس سال کے بعد عاموس کی نبوت تھی، اب آپ کا اس کے متعلق کیا خیال ہے؟ عاموس کے سامنے اُس کی نبوت پوری ہوتے ایک نسل گزر گئی۔ لیکن اگر آپ یہاں پڑھیں۔ یہ آپ کو بتائے گی، اور یہ دراصل لفظ بہ لفظ اسی طرح پوری ہوئی جو اُس نے کہا تھا۔ سمجھے؟

99 یوحنا نے مکاشفہ کی کتاب دیکھی۔ جو کچھ اُس نے دیکھا اُس کے زمانہ میں وہ پورا نہیں ہوا۔ لیکن ابھی ہم اس کو پورا ہوتے اُسی طرح دیکھتے ہیں۔ سمجھے؟

100 دانی ایل نے اُس دن کے لئے نبوت کی جس میں وہ رہ رہا تھا۔ وہ اسکو پورا ہوتے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ سکا۔ اُس نے کہا 'دانی ایل تو اپنی راہ لے، کتاب کو بند کر دے اور تو اپنی نیند سو جائے گا، لیکن اُس دن تو کھڑا ہوگا۔ سمجھے؟

101 اب آپ نے دیکھا کہ خدا جیسے ہی نبوت کرے تو اُسی وقت وہ سزا نہیں دیتا۔ جیسا کہ میں عاموس کی نبوت کے بارے میں بات کر رہا تھا، وہ 50 سال کے بعد پوری ہوئی، لیکن پھر بھی اس کو پورا ہونا تھا۔

102 اور پھر جو نبی بائبل میں سے آتا ہے۔۔۔ایک حقیقی و اصلی نبی ایک خاص شخص ہوتا ہے۔ محض ''ایک خاص'' شخص ہی نہیں جو باقیوں سے ہٹ کر ہو، بلکہ اُس کے پاس ایک خاص خدمت ہوتی ہے، سمجھے؟ اور ایک خاص اختیار کی بدولت، اُس کو خاص ہونا پڑتا تھا (دوسروں سے وہ مختلف ہوتا ہے) تاکہ وہ اُس خدمت کو انجام دے سکے۔

یہ ایسے ہی ہے کہ خدا اپنے نبیوں کو ''ایک عقاب'' بننا پسند کرتا ہے۔

103 اب، عقاب ایک خاص پرندہ ہے۔ وہ محض ایک پرندہ ہے، لیکن وہ ایک خاص پرندہ ہے۔ اور وہ باقی تمام پرندوں سے بلند پرواز کرتا ہے۔ وہ باقیوں سے کہیں زیادہ دُور تک دیکھ سکتا ہے، اور اس لحاظ سے کہ وہ اتنی بلندی پر جا سکتا ہے تو اُسے اپنے آپ کو تیار کرنا پڑتا ہے کہ وہ اتنا اُوپر جا سکے۔ اور کون سی چیز اُسے اتنا بلند جانے پر راضی کرتی ہے جبکہ وہ اس قدر دیکھ سکے کہ بلندی پر جانے کے بعد وہ کیا دیکھے گا؟ سمجھے۔ لہٰذا اُسے ایک خاص خلق کیا ہوا پرندہ بننا پڑتا ہے۔ سمجھے؟ وہ باز کی قسم کے خاندان سے ہے، وہ چونچ سے چیر پھاڑ کرنے والا ہے۔ اور وہ بہت سے مردار خواروں کو کھاتا ہے، عقابوں کی تقریباً چالیس اقسام ہیں۔

104 لیکن آپ نے غور کیا، چرچ میں ایک پاسٹر ہوتا ہے جو کہ ایک خاص شخص ہوتا ہے۔ وہ اسی مقصد کیلئے ہوتا ہے کہ لوگوں کی شکایات کو سُلجھا سکے۔ وہ بوجھ اُٹھانے والا ہوتا ہے۔ وہ گروہ کا بیل ہوتا ہے۔ اُسی کی ذمہ داری ہے کہ اگر کلیسیا میں کوئی شخص کسی دُوسرے کی بات سے مخالفت رکھتا ہو تو اُن دونوں خاندانوں کو بیٹھائے

(اور کسی ایک کی بھی طرفداری نہ کرے) دونوں کی بات دھیان سے سُن کر محبت سے اُن دونوں کو درست راستہ پر لے کر آئے۔ سمجھے؟ وہ ایک پاسٹر ہے، وہ بہتر جانتا ہے کہ کس طرح سے چیزوں کو درست کرے۔

105 مبشر ایک خاص شخص ہوتا ہے۔ وہ ایک آگ کے گولے کی طرح جلتا رہتا ہے۔ وہ شہر میں جاتا اور اپنا پیغام بیان کرتا ہے، پھر وہاں سے نکل کر کسی اور جگہ چلا جاتا ہے۔ سمجھے، وہ ایک خاص شخص ہوتا ہے۔

106 اُستاد ایک خاص شخص ہوتا ہے۔ وہ رُوح کے مسیحؑ کی رہنمائی میں بیٹھتا اور رُوح القدس کی رہنمائی سے لفظوں کو لے کر اکٹھا کرتا ہے، جو کہ ایک پاسٹر یا مبشران میں سے کسی ایک کے ساتھ اُسکا موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔

107 اور پھر ہم دیکھتے ہیں کہ رسول ایک خاص شخص ہوتا ہے۔ وہ چیزوں کو ترتیب دینے والا ہوتا ہے۔ وہ خدا کی طرف سے بھیجا گیا ایک شخص ہوتا ہے کہ چیزوں کو ترتیب میں لا سکے۔

108 نبی ایک خاص شخص ہوتا ہے۔ ایک نبی ایسا شخص ہوتا ہے جس کے پاس خدا کا کلام آتا ہے، کیونکہ نبی کی زندگی اس نمونہ سے بنی ہوتی ہے کہ اُس کی شعوری حالت بلِا ارادہ کے اور اسکے حواس کی حالت اس قدر مل کر قریب ہوتی ہے کہ وہ خواب میں جا کر اپنا خواب بھی دیکھ سکے، وہ اُس وقت دیکھتا ہے جب وہ بالکل جاگ رہا ہوتا ہے۔ سمجھے؟ اب، خدا بھی ایسے ہی کرتا ہے، سمجھے۔ وہ دیکھتا رہتا ہے کہ کیا چل رہا ہے۔

109 ایک نبی رونما ہونے والی چیزوں کو پہلے سے ہی جان لیتا ہے۔ سمجھے۔ وہ خدا کے غضب کے پیالے کو بھرے ہوئے پہلے ہی دیکھ لیتا ہے اس سے پہلے کہ اُنڈیلا جائے۔ سمجھے؟ وہ کہہ سکتا ہے، ''خداوند خدا یوں فرماتا ہے! خدا اس شہر کر برباد کر دے گا اگر تم نے توبہ نہ کی۔ کیوں؟ وہ ایک عقاب

ہے۔اُسکی اُڑان دُور تک ہے۔سمجھے؟ اور وہ بہت دُور سے دیکھ لیتا ہے کہ غضب کا پیالہ اُنڈیلا جا چکا ہے۔اسی پر نبی کی نظر ہوتی ہے۔ جو کچھ یہاں رونما ہو رہا ہے وہ اُس پر نہیں بلکہ کہیں دُور تک اُسکی نظر ہوتی ہے! وہ کہتا ہے،''وہ آرہا ہے'' وہ اس قدر بلندی پر چلا جاتا ہے جب تک کہ اُس سایہ کو نہ دیکھ لے۔وہ کہتا ہے''دُنیا پر اندھیرا اور گہرا اندھیرہ چھا جائے گا''۔وہ اُس قدر بلندی پر ہوتا ہے کہ جہاں سے سورج چمک رہا ہو،لیکن پھر بھی آنے والے سایہ کو وہ دیکھ لیتا ہے،اور وہ جو کچھ دیکھتا ہے اُسے بولتا رہتا ہے۔یہ ابھی یہاں پر تو نہیں ہے،لیکن یہ ضرور یہاں پر ہی ہوگا! یہ بات درست ہے۔یہ یہاں پر ہی ہوگا،جبکہ لوگوں کے اوپر گہرا اندھیرا چھایا ہوتا ہے۔وہ جانتا ہے کہ وہ آرہا ہے بیشک کتنے ہی سال بعد کیوں نہ ممکن ہو،جبکہ اُسے نظر آرہا ہوتا ہے۔

110 عاموس جو کہ خدا کا مسحّ شُدہ نبی،اُس نے تاریکی اور عدالت کو دیکھا۔اُس نے شام کو اُسکے رتھوں سمیت غرق ہوتے دیکھا،اُس کے لوگوں کو ہلاک ہوتے دیکھا۔اُس نے یہ سب ہوتا اور خدا کی عدالت کو اُن پر آتا دیکھا، پچاس سال پہلے ہی اُس نے یہ سب دیکھ لیا۔لیکن آپ غور کریں کہ ایک نبی ہوتے ہوئے،وہ رُوح میں اوپر اُٹھالیا گیا اور دُور سے اُس نے یہ سب دیکھ لیا۔سمجھے؟ اس سے پہلے کہ پیالہ اُنڈیلا جاتا اُس نے اسے بھرا ہوا دیکھ لیا۔

111 ابرہام کی طرح۔خدا نے ابرہام سے کہا''تیرا بیج اس ملک میں آئے گا اور چار سو سال قیام کریگا۔اور اسکے بعد میں اپنے زور بازو سے اُن کو وہاں سے نکالوں گا،کیونکہ اموریوں کی خطا ابھی تک مکمل نہیں ہوئی''سمجھے؟ خدا جانتا تھا کہ پیالہ بھرا جانے والا تھا۔وہ اپنے نبی کے ساتھ بات کرتا ہے،وہ اُسے اُسی وقت کہتا ہے۔''تم اموریوں کے اوپر اُنڈیلے جانے والے پیالے کو وہاں دیکھ سکتے ہو''۔سمجھے،لیکن ابرہام ابھی تک اُنکی خطا سے پیالہ بھرا نہیں۔ابھی اس کے متعلق کچھ نہ کہنا،رُکا رہ لیکن یہ ضرور ہوگا۔اور جب اُنکا پیالہ بھر گیا،اور اُن چار سو سالوں میں، میں اُنکو تمہارے سامنے ٹڈی کی طرح باہر

نکال دُوں گا،اوراس زمین پر میں تیرے بیج کو سرفراز کروں گا''۔آمین! یہ ہوتا ہے خدا کا نبی۔

112 اب، جبکہ وہ اپنی رویا کو بول دیتا ہے، چاہے وہ غضب یا شفا کے متعلق ہو، بیشک یہ کتنی دیر بعد پوری ہو،لیکن اگراُس نے خداوند نے نام سے اس کو بول دیا ہے تو ایک دن یہ ضرور پوری ہوگی۔ سمجھے؟ ہوسکتا ہے کہ جو کچھ اُس نے بولا ہے آپ کیلئے باعث برکت ہو۔ ہوسکتا ہے کہ کچھ خاص چیزیں اُس نے آپ کے متعلق بولی ہوں، اور آپ اُن سب چیزوں کو نہ دیکھ سکیں۔آپ بولیں،''یہ کیسے ہوسکتا ہے؟'' کیوں، یہ۔۔۔اُس نے میرے ساتھ ہی کیوں بولا''خداوند خدا یوں فرماتا ہے''۔کہ یہ وقوع پذیر ہوگا، اور یہ ہونے والا ہے''۔اور یہ کام نہیں ہوگا۔کیا وہ شخص غلط ہے!۔اب ایمان نہ رکھنے کے سبب آپ کی عدالت ہوگی،لیکن اس کو تو کسی نہ کسی طرح سے ہونا ہوگا! سمجھے؟ ایسا ضرور ہوگا!

113 ''اگر چہ دیر لگے''بائبل فرماتی ہے،''یہ اپنے وقت پر رونما ہوگا''۔یہ پورا ہوگا۔

114 نبی محض کچھ خاص چیزوں کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔ جو کچھ وہ دیکھ رہا ہوتا ہے وہ اُسی کی بات کرتا ہے۔وہ یہاں کے متعلق نہیں سوچتا یا ابھی آپ کیسے لگ رہے ہیں، بلکہ جو کچھ رونما ہونے والا ہوتا ہے اُسکی نظر وہاں ہوتی ہے۔اور جب وہ بول دیتا ہے، اگر وہ بات خداوند کے کلام میں ہے، وہ تو پہلے سے ہی بولی جا چکی ہے اور دُنیا کی کوئی طاقت اُسے روک نہیں سکتی۔(آپ سمجھے، یہ بات درست ہے) صرف خدا ہی یہ کرسکتا ہے۔

115 غور کریں، اب ہم دیکھتے ہیں کہ جب۔۔۔ نبی اپنی رویا کو بولتا ہے، اب، کبھی کبھار وہ اچھی چیزوں کو بولتا ہے، وہ آپ کی شفا کے متعلق بولتا ہے۔ٹھیک ہے، آپ شاید سوچیں،''ایسا بالکل نہیں ہو سکتا''۔میرے ساتھ کچھ بھی اچھا نہیں ہو رہا۔تو پھر یہ کیسے ہوگا؟ یہ تو محض آپ کے اوپر خدا کی عدالت کو لے کر آئے گا۔ یہ بات درست ہے۔ سمجھے؟ یسوع نے وعدہ کیا ہے کہ اگر ایمان رکھو گے تو وہ آپ کو بچا سکتا ہے۔اگر آپ ایمان ہی نہ رکھیں تو یہ آپ کے لئے نہیں ہوسکتا۔آپ کو قبول کرنا ہوگا، آپ کو ایمان

رکھنا ہوگا۔ سمجھے؟ اور آپ کو جاننا ہوگا کہ یہ کہاں سے آرہا ہے، اسی سے خدا اور اُسکے نبی پر آپ کا ایمان بڑھے گا۔ سمجھے؟ آپ کو ایمان رکھنا ہوگا۔

116 اب یہاں پر ہم دیکھتے ہیں، کہ جن نبیوں نے نبوتیں کیں اور جو کچھ اُنہوں نے کہا وہ پورا بھی ہوا۔ اور اگر خدا کا غضب لوگوں پر اُنڈیلا گیا، صرف ایک ہی چیز۔۔۔ اگر اُس نبی نے کہا کہ کچھ اور بھی وقوع پذیر ہوگا، تو پھر ایک ہی چیز خدا کے ہاتھ کو روک پائے گی اور وہ ہے توبہ۔ خدا کے سامنے توبہ کرنا ہی خدا کے غضب کو روک سکتا ہے۔ اب اس کا بالکل انتظار نہ کریں، اس کو کریں! اگر خدا نے کچھ کہا ہے تو فوراً اس پر عمل کریں۔

117 حزقیاہ کو جیسے ہی پتہ چلا۔۔۔ وہ ایک اچھا شخص تھا، لیکن خدا نے کہا ''حزقیاہ تیرا وقت آ گیا ہے، اور میں تجھے ضرور لے جاؤں گا۔ میں تجھے اُوپر لے کر جانے والا ہوں، تُو اپنے گھر کا بندوبست کر لے''۔

118 اور اُس، اُس، اُس نے کہا، ''خداوند اس کام کو کرنے میں مجھے پندرہ سال لگیں گے''۔ سمجھے؟ اب یہ آپ پر ہے۔۔۔ میں جانتا ہوں کہ میں جا رہا ہوں لیکن مجھے اپنے گھر کا بندوبست کرنے میں پندرہ برس لگیں گے۔ میں ابھی ایسا نہیں کر سکتا۔ میرے پاس ابھی ایسا کرنے کیلئے وقت نہیں، یہ سب کچھ میں ابھی نہیں کر سکتا۔ خداوند مجھے پندرہ سال اور جینے دے تاکہ میں یہ کام مکمل کر سکوں۔ میں ابھی اپنے گھر کا بندوبست نہیں کر سکتا۔۔۔'' سمجھے، خدا کا حکم تھا، ''اپنے گھر کا بندوبست کر!''۔

119 اور حزقیاہ نے کہا، ''میں یہ اس سال نہیں کر سکتا، مجھے یہ کرنے میں وقت لگے گا۔ میں اس کو واپس لے کر جاؤں گا، اور ساتھی کے ساتھ مل کر اس پر کام کروں گا اور ایسا کرنے کیلئے مجھے پندرہ سال لگے گیں۔ مجھے یہ کام کرنے کیلئے وقت دیں۔۔۔۔ سمجھے؟

120 پھر خدا نے کہا، ''میں اس پر تحمل کروں گا''۔ لیکن پھر بھی اسے مرنا ہوگا، تم یہ دیکھو گے۔

121 اور پھر دوبارہ اُس نے اپنا وقت لیا، اور اُس وقت کے دوران وہ منحرف ہو گیا۔ سمجھے؟ اور یہ اُس کے لئے اچھا ہوتا اگر وہ بندوبست کیے بغیر چلے جاتا۔ یہ بات درست ہے۔ لیکن اُس کو خداوند نے پندرہ برس دیئے تا کہ وہ اپنے گھر کا بندوبست کر لے۔ کیونکہ فوراً، وہ کیا کرتا؟ اُس نے کہا، ''خداوند میں سست ہوں۔ مجھے اس کام کو کرنے کیلئے پندرہ سال چاہیے۔ تُو نے حکم دیا ہے کہ میں اپنے گھر کا بندوبست کروں۔ میں پندرہ سال میں نہیں کر سکتا کیونکہ میں نے یہاں قرض لیا ہے، اور میرے پاس یہاں ہے، اور مجھے اس کا بندوبست کرنا ہے''۔

122 اب، وہ ایک دیندار شخص تھا، خدا کا کلام کسی بھی طرح سے پورا ہونا ہی تھا، لیکن وہ تھوڑی دیر کیلئے رُک گیا۔ سمجھے۔ اُس کو تھوڑی دیر کیلئے رُوک دیا گیا۔ پھر اُسی وقت کے دوران اُس نے گناہ کیا۔ اُس نے کہا، ''میں اُس پر اس گناہ کی سزا کو آنے نہیں دُوں گا، لیکن اس کی سزا اسکے مر جانے کے بعد اسکے بچوں کو ملے گی''۔ آپ کہانی سے واقف ہیں۔

123 اب، ہم دیکھتے ہیں کہ فوراً کی جانے والی توبہ کبھی کبھار غضب کو تھوڑی دیر کیلئے ٹال دیتی ہے۔

124 اب ہم نینوہ پر غور کرتے ہیں۔۔۔ خدا نے کہا، ''وہاں جا اور اُس شہر کے خلاف منادی کر، اور اُن کو بتا کہ اگر۔۔۔ چالیس دن کے اندر میں سب کچھ تباہ کر دُوں گا''۔ اور میں۔۔۔ کیا اُنہوں نے کبھی توبہ کی! جیسے ہی اُنہوں نے نبی کو گلی میں سے آتے ہوئے اور یہ کہتے سُنا، ''خداوند یُوں فرماتا ہے، یہ شہر چالیس دن کے اندر تباہ ہو جائے گا! یہ فنا ہو جائے گا!!!۔۔

125 یہاں تک کہ بادشاہ نے بھی ملک میں اعلان کر دیا کہ سب روزہ رکھ کر، ٹاٹ اوڑ اور راکھ پر بیٹھ کر ماتم کریں۔ صرف اپنے سر و بدن پر ہی نہیں بلکہ اپنے مویشیوں، جانوروں اور کھیت پر بھی راکھ ڈال کر ٹاٹ پر بیٹھیں''۔ کیا زبردست توبہ کا طریقہ تھا!۔

126 اب ہم وہاں پر دیکھتے ہیں، غور کریں اگر نبی فوراً نظر نہ کرے، سمجھے، وہ اپنی عقل کو لیتے ہوئے

خدا کے پاس جائے، آپ پھر آگے جا کر دیکھتے ہیں کہ کیا ہو، اگر آپ غور نہ کر سکیں۔۔۔۔

127 اب یسعیاہ پر غور کریں، جیسے ہی اُس نے اپنی نبوت بولی، وہ فوراً بیابان کے اندر اپنی چھوٹی جھونپڑی میں چلا گیا۔ اُس کے جانے کے بعد خداوند نے اُس بادشاہ کے ساتھ بات نہ کی جو کہ دُعا میں تھا۔ اُس کا اپنا طریقہ ہے کہ کس طرح سے چیزوں کو کرے۔ اُس جگہ پر ایک نبی تھا۔ خداوند کلام اُسکے نبی کے پاس آتا ہے۔ وہ وہاں پر گیا اور کہا ''یسعیاہ واپس جا اور اُسے کہہ کہ میں نے اُسکی دُعا کو سن لیا ہے۔ میں سمجھ گیا ہوں۔۔۔ وہ سوچ رہا ہے کہ اُس کو یہ کام کرنے میں پندرہ برس لگ جائیں گے۔ میں نے اُس کے آنسوں کو دیکھا ہے کہ وہ اپنی پوری کوشش سے اس کام کو کرنا چاہتا ہے۔ اُس نے کہا ہے کہ اِس کام کو پورا کرنے کیلئے اُسے پندرہ برس لگیں گے۔ جا اُس کو جا کر بتا کہ میں اُسے پندرہ برس اور دیتا ہوں۔ پھر۔۔ سمجھے؟

128 کیوں؟ اُسے حکم دیا گیا، اُس نے یسعیاہ کو حکم دیا کہ جا اور اُسے بتا، ''خداوند یوں فرماتا ہے''۔ اگر اس میں کوئی تبدیلی یا دیری ہوئی۔۔۔ اس کام کو پھر بھی ہونا ہی ہے؛ وہ اسی طرح سے مر گیا۔ لیکن اُس نے کہا۔۔۔ اگر اس میں کچھ اور وقوع پذیر ہوا، تو پھر وہ اس بات کا ذمہ دار ہے کہ واپس اُس شخص کے پاس جائے اور کہے ''خداوند یوں فرماتا ہے۔ اُس نے یسعیاہ سے کہا'' واپس جا اور اُس کو بتا دے''۔

129 اب، یوناہ نے مختلف رویہ اختیار کر لیا، وہ پہاڑ کے اوپر چڑھ گیا اور کہنے لگا، ''خیر، اچھا تھا کہ اگر میں پیدا ہی نہ ہوتا''۔ اور، اوہ، وہ کس طرح سے گیا! خدا نے وہاں کدو کی ایک بیل اُگا دی تا کہ اُسکے سایہ میں نبی دُھوپ سے بچ جائے۔ لیکن اُس نے کہا، ''اُس نے کہا کہ اب میں واپس جاؤں گا تو لوگ میرے بارے میں کہیں گے کہ یہ جھوٹا نبی ہے۔

130 اور خدا اُس کے ساتھ ہمکلام ہوا ''وہاں نیچے اُس شہر پر نگاہ کر! یوناہ وہاں دیکھ، پورا شہر ٹاٹ

اوڑھے اور راکھ لگائے توبہ کر رہا ہے''۔

131 اور پھر خدا نے اُسکو اُس چھوٹی بیل اور کیڑے کے بارے میں بتایا۔ ایک دن اگر خدا کی مرضی ہوئی، میں ٹیبرنیکل (گرجا گھر) کے اندر یوناہ کے اوپر سلسلہ وار پیغام دُوں گا۔ اوہ، اُس میں بہت گہری باتیں ہیں۔۔۔ مشرق سے ایک ہوا چلی، اور باقی تمام۔ اوہ میرے خدایا! اس میں بہت سی چیزیں موجود ہیں۔ یہ تو محض۔۔۔ یہ بہت سنسنی خیز ہے۔ اس میں بہت گہری باتیں موجود ہیں جو کہ آج کے زمانے کی تصویریں ہیں۔ یہاں تک کہ ان میں یسوع مسیح کی تصویریں اور باقی تمام چیزیں موجود ہیں۔ بیشک بائبل کی ہر لائن یسوع مسیح کو پیش کر دیتی ہے۔ جی جناب۔ یہ ہمارا اتوار کا سبق ہے۔ لہٰذا ہم دیکھتے ہیں کہ اگر خدا کی مرضی ہوئی۔۔۔

132 غور کریں، اس میں ایسی چیزیں ہیں کہ اگر آپ۔۔۔ اگر راست ہیں اور خدا سے کہیں۔۔۔ اب آپ کو ان پر نظر کرنا ہوگی۔

133 اب پلیٹ فارم پر میں آپ کو یوناہ کی آج رات ایک اور تصویر دیکھانا چاہتا ہوں۔

134 ایک رات کچھ لوگ یہاں پر آئے۔ اُن لوگوں میں سے ایک خاتون آج رات یہاں پر ہیں، میں اُن کا نام نہیں لوں گا، آپ غالباً جانتے ہیں کہ وہ کون ہیں۔ لیکن وہ بڑے زبردست لوگوں یہاں پر کینٹکی سے آئے ہیں۔ وہ لوگ بہت سالوں سے یہاں پر ہیں۔ وہ لوگ میرے بڑے اچھے دوست ہیں۔ وہ میرے حقیقی دوست ہیں۔ لیکن اُن میں سے۔۔۔ جب بیداری چل رہی تھی تو اُن میں سے چند لوگ یہاں چرچ میں آئے تھے؛ جب بیداری بند تھی اور بوجھ کھینچا جا رہا تھا، تب کوئی بھی نہ کھینچا گیا۔ اور سب بچے یہاں پر جھولا جھول رہے تھے، یہ اُس وقت کی بات ہے جب ہم یہاں پر کلاسز اور باقی چیزیں کیا کرتے تھے.

135 اور ایک دن جب میں گھر آیا، چار یا پانچ سال پہلے کی بات ہے، اور یہ جوان لڑکی، (جس کی

عمر آٹھ سال تھی جب وہ جھولا جھول رہی تھی) اب اُس شادی ہو چکی ہے اور اُس کے دو بچے ہیں۔ اور ابھی وہ یہاں پر ہسپتال میں قرب المرگ ہیں۔ اُس کے رحم میں چار یا پانچ مہینے کا بچہ تھا اور وہ بچہ مر گیا، اُس کے گُردوں میں خرابی کے باعث ڈاکٹر آپریشن نہ کر پائے۔ لہٰذا اُنہوں نے ماں کو بھی ایسے ہی مرنے کی حالت میں رہنے دیا۔ جبکہ وہ آپریشن نہ کر سکے، اور دیکھیں کہ بچے کے ساتھ ماں کو بھی مرنا پڑا، اب وہ مر رہی ہے، اور کوئی حل نہیں اور نہ ہی اُسکے پاس کوئی اور موقع بچا ہے۔

136 میں اُس کو ملنے کے لئے ہسپتال گیا اور اُسکو میرے پاس بھیجا گیا، اور اُس کو آکسیجن لگایا گیا تھا۔ میں نے آکسیجن والے چھوٹے آلے کو ایک طرف تھوڑا سا اُٹھایا اور میں نے کہا ''تم مجھے پہچانتی ہو؟'' اُس نے کہا ''یقیناً، بھائی بلِ، مجھے آپ یاد ہو''۔

137 میں نے کہا، ''یہ کس طرح سے ہے۔۔۔ کیا آپ جانتی ہو کہ آپ کس قدر بیماری کی حالت میں ہو؟''

اُس نے کہا ''میں جانتی ہو'' میں نے کہا اسی لئے مجھے آپ کے پاس بھیجا گیا ہے''۔

میں نے کہا، ''خیر، کیوں تمہارے اس طرح سے ہوا اور خداوند؟''

اُس نے کہا ''بھائی بلِ، میں ابھی۔۔۔۔ میں ابھی جانے کیلئے تیار نہیں''۔

138 خیر، ہم نے وہاں جا کر دُعا کی، اور اُس کی ماں اور شوہر اور کچھ اور لوگ کمرہ کے اندر موجود تھے، اور اُسکے شوہر اور ماں نے رونا شروع کر دیا۔ اور پھر میں نے اُس سے پوچھا، اور اُس نے اپنا حق خدا سے لیا (اُس نے خدا سے عہد باندھا اور وعدہ کیا؛ اور اگر اُس کو معافی مل جاتی؛ تو کس قدر وہ اُسکے ساتھ پیار کرتی؛ اُسکے گناہوں کی بھی معافی مل جاتی جس طرح سے وہ رہ رہی تھی) وہ روتی ہوئی توبہ کر رہی تھی۔ اور تھوڑی دیر کے بعد میں اُٹھا اور عمارت سے باہر چلا گیا۔

139 اور اگلی صبح اُنہوں نے مجھے بُلایا کہ وہاں پر واپس جاؤں اور دیکھوں، وہ اُس صبح ٹیسٹ کیلئے

آئے

تا کہ گُردوں کی خرابی کی حالت کو جان سکیں، اُنہوں نے ٹیسٹ میں جانا کہ ایک ذرہ تک موجود نہیں، ساری بیماری ختم ہوگئی، گُردوں کی بیماری کا سب زہر ختم ہوگیا۔ ڈاکٹروں نے بہت پُر جوش ہوتے ہوئے کہا ''اوہ میرے خدایا! کیوں، کس طرح سے یہ سب عجیب طریقہ سے ہوا''۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم اُسے تیار کریں گے''۔ اور کہا اگر صبح تک بھی ایسے ہی ہوا۔۔۔ تو ہم اُسے پینسلین دیں گے یا جو کچھ بھی وہ اُسے دے رہے تھے تا کہ جراثیم

(انفیکشن) کو ختم کر سکیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اب ہم آپریشن کر کے مرے ہوئے بچے کو باہر نکال لیں گے تا کہ کچھ اور وقوع پذیر نہ ہو۔ اُنہوں نے کہا کہ اگر وہ خاتون اچھا محسوس کریں تو پھر۔۔۔۔

140 خیر، اُس دن اُنہوں نے دو یا تین دفعہ بار بار اُسکا ٹیسٹ کیا۔ اور اُس رات دیر تک بھی اُنہوں نے اُسکا ٹیسٹ کیا، کچھ بھی خرابی نہ نکلی، سب کچھ بالکل درست تھا۔ پھر وہ اُسکو تیار کر کے آکسیجن والے کمرہ میں لے گئے۔ سب کچھ درست تھا۔ اگلی صبح اُنہوں نے اُسکا آپریشن کرنا تھا تا کہ بچے کو باہر نکال سکیں۔

141 خیر، میں وہاں گیا، اور جبکہ یہ کام ہو چکا تھا۔۔۔ اب، میں نے اس کو کبھی نہ جانا، کبھی نہ جانا، خدا نے مجھے اس کے متعلق کچھ بھی نہ بتایا۔ اگر آپ چاہیں تو لوگوں سے پوچھ سکتے ہیں۔ لہٰذا اُنہوں نے۔۔۔ اُس نے کبھی نہ کہا کہ ایسا ہوگا۔ لیکن، اوہ، اس طرح کے کام کو دیکھ کر اُسکا شوہر، ایک گنہگار ہوتے ہوئے میرے پاس آیا اور کہنے لگا ''بھائی برنہم، میں اپنی زندگی خداوند یسوع کو دینا چاہتا ہوں''۔

142 اور میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، یہاں پر گھٹنوں کے بل جھک کر اپنی بیوی کا ہاتھ تھام لیں اور پھر آپ دونوں ملکر اس درست زندگی میں چلیں''۔

143 جب ماں واپس آئی تب اُس نے کہا'' بھائی برنہم ،آپ جانتے ہیں کہ میں اور میرے بچے ہم ٹیبر ینکل (گرجا گھر) کے اندر باہر اندر باہر آتے جاتے رہے ہیں۔ہم نے وہاں بیٹھ کر آپ کی منادی سُنی ہے، ہم مذبح پر گئے اور پھر واپس آ جاتے''۔اُس نے کہا بھائی برنہم میں حقیقت سے پھرِ چکی ہوں۔اُس بہن نے کہا کہ میں خداوند یسوع کے پاس واپس آنا چاہتی ہوں۔تا کہ اُسکا رحم میرے بچوں پر ہو''۔خیر،آپ سمجھے، یہ بات تو بڑی اچھی ہے لیکن آپ صرف اسی وجہ سے خداوند یسوع کے پاس نہ آئیں۔

144 آدھی رات کے وقت، تقریباً 12 یا 1 بجے اُس کی ماں نے اُسے دوائی کھلائی تا کہ وہ سو سکے۔تب اُس نے کہا، اُس بہن نے آواز دے کر کہا''ماں''۔

اور اُس نے کہا''جی پیاری، تمہیں کیا چاہیے؟''

اُس نے کہا،''آپ جانتی ہو کہ میں کتنی خوش ہوں!''

اُس نے کہا،''مجھے بہت زیادہ خوشی ہے کہ تم خوش ہو''۔

اُس نے کہا،''میں خدا کے ساتھ امن میں ہو''۔اور کہا''اوہ، یہ کتنا اچھا ہے!''

تھوڑی دیر کے بعد پھر اُس نے کہا''ماں''۔

ماں نے کہا''جی ہاں؟''

اُس نے کہا''میں گھر جا رہی ہوں''۔

145 اور اُس نے کہا''میں جانتی ہوں کہ تُو جا رہی ہے''۔اُس نے کہا،''ہاں پیاری''۔پھر کہا''کل ڈاکٹر بچے کو باہر نکال دیں گے۔اور پھر ایک یا دو دن کے اندر جب تمہارے زخم ٹھیک ہو جائیں گے تب ہم تمہیں یہاں سے واپس گھر لے جائیں گے اور پھر سے تم ،تمہارا شوہر اور چھوٹے بچے شادمان ہو جائیں گے،تب مسیحی بن کر خدا کے لئے زندگی گزارانا۔

اُس نے کہا،''ماں، میرا مطلب ہے کہ میں اپنے آسمانی گھر میں جارہی ہوں''۔

اُس نے کہا''یقیناً پیاری، سفر کے اختتام پر''۔

اُس نے کہا''یہ سفر کا اختتام ہے''۔

''اوہ، اُس نے کہا''اب کیا معاملہ ہے؟''

146 اُس نے کہا''سفر کا اختتام''۔ پھر کہا،''جی ماں، چند منٹوں میں میں چلی جاؤں گی۔

147 خیر، اُسکی ماں نے سمجھا کہ وہ پریشانی سے بے ہوش ہو رہی ہے۔ اُس نے نرس کو بلایا، نرس نے اُسکی سانس کا معائنہ کیا۔ سب کچھ بالکل درست حالت میں تھا، اور 5 منٹ کے اندر وہ مر گئی۔

148 اور جب میں گھر واپس آیا، ایک یا دو ہفتہ کے بعد۔۔۔ میرا خیال ہے بھائی گراہم نے اُس لڑکی کے جنازہ پر منادی کی۔ جب میں گھر واپس آیا تو میڈا (بھائی برینہم کی بیوی) نے مجھے بتایا کہ وہ لڑکی اُس رات کو مر گئی تھی، اوہ، میں ایسا نہ کر سکا۔۔۔ میں اُسکی ماں سے ملنے کیلئے گیا۔۔''جی ہاں''۔

149 اور میں نہیں جانتا کہ کس وجہ سے میں نے ایسا کیا، لیکن میں نے کہا،''خداوند خدا، جو تُو نے مجھے سمجھ دی ہے میں اُسکا ممنون ہوں''، (سمجھے؟) جب میں وہاں جارہا تھا تو میں نے اُسکے شوہر سے بات کی، جبکہ وہ خدا کی جانب آرہا تھا اور خدا نے اُسکی زندگی میں ایسے کام کیے، اور اُس لڑکی کی زندگی بھی اُس طرح سے لے لی''۔ میں نے کہا،''خداوند جو تُو نے مجھے سمجھ بخشی ہے میں اُس کا ممنون ہوں''۔

150 جب آپ خدا کے ساتھ اس طرح کی بات کریں، تو وہ آپ کو اکیلا چھوڑ دے گا۔ میں نہیں جانتا۔۔۔ اُس نے مجھے کسی طرح سے بھی مقروض نہیں کیا، بلکہ میں اُس کے قرض میں ہوں۔ خیر، اُس نے محض مجھے چند دن کیلئے ناراضگی کی اجازت دی ہے، آپ جانتے ہیں۔ اور تین یا چار مہینے کے بعد ایک روز جب میں ندی کنارے چل رہا تھا اور خدا نے رویا میں میرے ساتھ بات کی، اور کہا،''اب اُسکی ماں کے پاس جا اور اُس سے کہہ، کیا سال پہلے اُس کا وقت نہیں آیا تھا جب وہ تفریح کے دوران ندی میں

ڈوب رہی تھی؟ اُسے تو اُسی وقت چلے جانا چاہیے تھا، لیکن میں نے اُسے اُس وقت لے جانا چاہا جب وہ تیار ہو۔ اسی لئے سب کچھ ہوا اور تمہیں بھی اُن کے پاس جانا پڑا۔

151 پھر میں نے جا کر رونا شروع کر دیا۔ میں نے کہا ''خدوند یسوع، مجھے معاف کر، تمہارا ادنیٰ بیوقوف خادم۔ خداوند مجھے ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا۔

152 اور میں واپس اُس خاتون کے پاس گیا، وہ یہاں پر مارکیٹ سٹریٹ میں رہتی ہیں، اور میں اُنکی طرف گیا اور میں نے کہا ''میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں''۔

اُس نے کہا ''ضرور بھائی بلِ''۔

اور میں نے کہا، ''کیا یہ سچائی ہے کہ یہ لڑکی تقریباً ڈوب گئی تھی؟''

153 اُس نے کہا ''بھائی برینہم بالکل ایسے ہی ہے''۔ اُس کے شوہر اور چند باقی لوگوں نے اُس کو ندی سے باہر نکالا، اور کہا ''اُن کو مصنوعی سانس کا استعمال کرنا ہوگا اور دباؤ ڈالنا ہوگا، اُنکو مشین لا کر پمپ کے ذریعے پانی کو باہر نکالنا پڑے گا'' اُس نے سکرٹ پہن رکھا تھا اور وہاں تفریح کر رہے تھے۔ وہ وہاں سے اُٹھی اور ریت میں جا کھڑی ہوئی، سر کے بل پھسلی اور پانی میں اُسکا گلا گھونٹ گیا۔ اُنہوں نے لڑکی کے متعلق غور نہ کیا، اور اُنہوں نے براہ راست اُسکو پانی میں اوپر نیچے ہوتے دیکھا، وہ اُس کو دیکھتے ہی وہاں سے بھاگے اور لڑکی کو باہر نکال لیا۔ اور کہا ''یہ تقریباً مر چکی تھی،'' اُنہوں نے کہا ایسے ہی ہے۔۔۔۔

میں نے کہا ''یہ اُس کے جانے کا وقت تھا''۔

154 دیکھیئے، خدا جانتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ اب، خدا غالباً مجھے کہے کہ جیسا رویہ وہ چاہتا ہے میرا ویسا نہ ہو' خداوند میں تیرا ممنون ہوں تا کہ تُو مجھے اس متعلق بتائے۔ اُس نے بالکل آپ کو مقروض نہیں کیا!۔

155 میں ایک رات عبادت میں کھڑا تھا اور ایک مبشر کو ایک بیمار شخص کے اوپر دُعا کرتے سُنا۔ اُس نے کہا خداوند میں تجھے حُکم دیتا ہوں کہ اس شخص کو شفا دے''! کون خدا کو حکم دے رہا ہے؟ سمجھے؟ یہ تو دانشمندانہ بات بھی نہیں، سمجھے، جبکہ خدا جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

156 کیا مٹی کمہار سے کہہ سکتی ہے، ''تُو نے مجھے ایسے کیوں بنایا؟'' سمجھے؟ بیشک ایسا نہیں! لیکن اگر نبی ثابت قدم رہے اور جواب کے لئے خدا سے پوچھے، تو جواب آپ کو وہیں سے ملے گا۔ سمجھے؟

157 جیسا کہ یہ شخص سانپ کے بیج پر سوال پوچھ رہا تھا۔ سمجھے۔ بس، بس، دیکھتے رہیں، جلدی، جلدی نہ کریں۔ اور اسکے بعد، خدا سب چیزوں کو اکٹھا ترتیب میں لا کر اُن کے لئے درست کر دے گا جو خداوند سے محبت کرتے ہیں۔

158 اب، اگر نینوہ توبہ نہ کرتا تو پھر خدا کی عدالت اُن پر آ جاتی۔ اب یاد رکھیں، نبی کو ضرور سُننا چاہیے کہ وہ صرف تنبیہ تھی۔

159 آج یہی حال اس قوم کا بھی ہے۔ پھر آپ کہتے ہیں'' بھائی برنہم پچھلے اتوار آپ نے کہا تھا، اُن کیلئے کوئی اُمید نہ تھی؟ جی ہاں!'' کیوں؟'' اُنہوں نے بُلاوے کو ٹھکرا دیا۔ اُن کو چاہیے تھا کہ قبول کر لیتے، یہ اس کو حاصل کرنے جا رہے ہیں۔ ایک وقت آنے والا ہے جب اس قوم کے ٹکرے ٹکرے ہو جائیں گے۔ میں نے اس کو 1933 میں دیکھا ہے۔ سمجھے، میں نے اس پر نظر کی ہے۔

آپ مجھے کہیں، بیشک آپ نے یہ بات کر دی، خیر، تو یہ بات پوری تو نہیں ہوئی۔

160 لیکن اس کام کو ہونا ہی ہے! کیا میسولینی طاقت (اختیار) میں نہیں آیا، کیا میگینوٹ دیوار نہیں بنی، کیا اُن دنوں میں انڈہ نما کار اور باقی چیزیں نظر نہیں آئیں، کیا ایک کیتھولک صدر نہیں ہوگا، یا اور جو کچھ تیس سال پہلے بولا گیا وقوع پذیر ہوا، ان چیزوں کے بارے میں پیشن گوئی کی گئی، لیکن اُس نے مجھے صرف آخر تک کا راستہ دیکھایا۔

161 اور جیسے ہی وقت کے ساتھ ساتھ یہ چیزیں واقع ہوتی گئیں، تب وہ پیالہ بھرتا گیا! اور توبہ کے پیغام کی منادی بلی گراہم، اورل رابرٹس اور باقیوں کے ذریعہ کی گئی، انہوں نے بہت سے نشانات و عجائبات بھی دیکھائے لیکن پھر بھی یہ قوم برساتی نالے کی طرح گناہ میں بہتی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے توبہ نہ کی، جبکہ توبہ ان میں لائی گئی۔

162 غور کریں، ایلیاہ کی ملامت کے باوجود اخی اب نے توبہ نہ کی۔ اگر اخی اب توبہ کر کے خدا کے حضور شائستگی سے چلتا رہتا، تب باقی چیزیں واقع نہ ہوتیں۔ لیکن اخی اب نے آ کر نبوت کا تاکستان لے لیا اور اُسکو مرواڈالا اور تمام شیطانی کام اُس نے کیے۔ اور ایزبل۔۔۔۔ وہ نبی ''خداوند یوں فرماتا ہے'' کے ساتھ چلتا ہوا آیا! لیکن اُنہوں نے کیا کیا؟ ایزبل نے صرف اُس نبی کو ہی مار ڈالنے کی دھمکی دی۔ پھر کیا ہوا؟ اُس کی نبوت پوری ہوگئی، کتوں نے اُسے کھالیا اور اخی اب کا خون چاٹا۔ جس طرح سے کلام بولا گیا ویسا ہی ہوا! اُس نے پیالہ کو بھرا ہوا دیکھ لیا تھا۔

163 یہی وجہ ہے کہ چھوٹا میکاہ بھی اُسی بات کو کر رہا تھا، اگر خدا کسی چیز پر لعنت کرے تو کون اُسے با برکت ٹھہرا سکتا ہے؟ سمجھے، اُس کا کلام اور نبوت خدا کے کلام کے ساتھ ہم آہنگ تھے۔

164 ہیرودیس نے بھی توبہ نہ کی جب یوحنا نے کہا ''تجھے روا نہیں کہ تُو اپنے بھائی کی بیوی کو رکھے!'' اُس نے کبھی توبہ نہ کی۔ لیکن اُس نے کیا کیا؟ اُس کی بیوی نے نبی کا سر منگوالیا۔ غور کریں کہ وہ کس طرح گندگی میں چلے گئے۔ دیکھیں اُس کے ساتھ کیا ہوا، یہاں تک کہ آج کہ دن پر غور کریں کہ سوئٹزرلینڈ میں کیا ہوا، وہاں کا نیلا پانی اس یادگاری میں آج تک اُبلتا رہتا ہے، سمجھے، یقیناً اُس نے توبہ نہ کی جب خدا کی طرف سے اُس کو ملامت کیا گیا۔ یوحنا نے اُسے کہا، بیشک تُو جو کچھ بھی ہے (ایک مدعی، یا جو کچھ بھی: ایک شہنشاہ یا کچھ بھی) اُس کو چاہیے تھا کہ جب خدا کا غضب اُس پر آ رہا تھا وہ توبہ کرتا۔

165 کتنی ہی بار نبیوں کی نبوت کے دوران ایسا ہوا۔۔۔میں نے یہاں پر واقعات لکھ رکھے ہیں، لیکن ہمارے پاس اتنا وقت نہیں میرے پاس دس منٹ اور ہیں۔

166 اگر توبہ نہ کی جائے تو پھر عدالت یقینی ہے! حزقیاہ نے توبہ کی۔سمجھے؟ نینوہ نے بھی توبہ کی۔

167 اخی اب نے توبہ نہ کی۔نبوکدنضر نے توبہ نہ کی۔نوح کے دنوں میں بھی لوگوں نے توبہ نہ کی اور عدالت نے اُنکوتہس نہس کردیا۔سمجھے؟اب، جبکہ وہ ہرایک کو پہلے تنبیہ کرتا ہے۔ ہر کوئی پہلے تنبیہ حاصل کرتا ہے۔

168 اب، جبکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ وقت نزدیک ہے،آیئے ہر کوئی جو کہ محسوس کرر ہا ہے کہ خدا مجھے تنبیہ کرر ہا ہے تو جلدی سے توبہ کریں اس سے پہلے کہ خدا کا غضب اُن پر آجائے۔

169 آیئے اب برنہم ٹیبر نیکل کی بات کرتے ہیں۔سمجھے،ہم نے ان چیزوں کو واقع ہوتے دیکھا ہے اور یہ جانتے ہیں کہ یہ درست ہیں۔ہم اس بات سے واقف ہیں کہ یہ یقینی طور پر سچائی ہیں کلام کا حکم یہ ہے''اگر تم توبہ کرو اور اپنے گناہوں کیلئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لو،تب تم روح القدس انعام میں پاؤ گے، کیونکہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں کے ساتھ ہے''۔سمجھے؟

170 اب، زیادہ عرصہ نہیں گزرا ایک بھائی ڈوچ ہیں جنہوں نے مجھ سے پوچھا۔اُنہوں نے کہا'' بھائی برنہم، میں بوڑھا ہورہا ہوں، میں اکیانوے سال کا ہوں اور کمزور ہوتا جارہا ہوں''۔اُس نے کہا'' کیا آپ کا خیال ہے کہ میں مرنے جارہا ہوں؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ میں جانے کیلئے تیار ہوں؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ میں بچایا گیا ہوں؟''

171 میں نے کہا'' مسٹر ڈوچ؛ کیا کبھی آپ اپنے طبی معائنہ کیلئے ڈاکٹر کے پاس گئے ہیں؟''۔ اُنہوں نے کہا''جی ہاں''۔

172 ''اور آپ اُس کو بتائیں۔۔۔اب، ڈاکٹر کیا کرتا ہے،اُس کے پاس ایک کتاب ہوتی ہے،

وہ اُس کتاب کو لیتا اور اُس میں سے ڈھونڈتا ہے۔ اب جو میں پہلی چیز اُس شخص کے ساتھ کرنا چاہوں گا وہ ہے اُس کے دل کا معائنہ کرنا۔ لہٰذا ڈاکٹر ایک سٹیتھوسکوپ لے کر اُسے اپنے کانوں میں ڈالتا اور دل کا معائنہ کرتا ہے''۔ اور میں نے کہا'' پھر جب وہ اگلی چیز کو دیکھتا ہے وہ ہے بلڈ پریشر، ایک پریشر آلے کو اُسکے بازو پر لگانا۔ پھر اگلا کام وہ پیشاب کا نمونہ لیتا ہے، اور تھوڑا سا خون، اور باقی سب مختلف چیزیں۔ وہ ان سب چیزوں سے گزرتا ہے اور اگر اس کو کچھ بھی نہ ملے۔۔۔ تو پھر وہ ایکسرے کرتا ہے۔ اگر تب بھی اُسے کچھ نہ ملے وہ کہے گا'' مسٹر ڈوچ، آپ جسمانی طور پر بالکل ٹھیک ہیں''۔

173 اب کس چیز پر وہ بنیاد بنا رہا ہے؟ اپنی میڈیکل کی ایک کتاب میں سے سب چیزوں کو لے کر، کیونکہ اگر بڑے سائنس دان کی نظر میں کچھ بھی غلط ہوتا تو وہ ان آلات و کتاب کی مدد سے سامنے آ جاتا۔ لہٰذا جتنا وہ جان سکتا ہے وہ یہ ہے کہ آپ جسمانی طور پر بالکل ٹھیک ٹھاک ہیں۔

174 پھر میں نے کہا کہ اس صورت حال کے پیش نظر، میں جان کا موازنہ کروں گا۔ سمجھے؟ اور جان کا موازنہ کرنے کیلئے خدا کے پاس صرف ایک ہی آلہ ہے، یہ بات درست ہے، وہ ہے اُس کا کلام۔ یہ اُس کا کلام ہے۔ اور یسوع نے یوحنا 5:24 میں کہا، جو میرا کلام سُنتا، اب، اب سُننے کا صرف یہی مطلب نہیں کہ صرف شور کو سُننا۔ اس سُننے کا مطلب ہے'' قبول کرنا''۔ جو میرا کلام قبول کرتا۔ آمین۔ جو اس کو سُنتا! (اب آپ ان چیزوں کو بکواس نہ جانیں، کہ اس کا کوئی مطلب نہیں اور نہ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں) جو میرا کلام سُنتا! یہ یسوع کا کلام ہے جو کہ وہ خود کلام ہے۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ اگر تم میرا کلام سُنو، اور اُس پر ایمان رکھو جس نے مجھے بھیجا، تو وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے؛ اور عدالت میں داخل نہ ہوگا، کیونکہ وہ پہلے ہی اُس سے گزر گیا ہے۔ آمین! میں نے کہا'' اب آپ کا دل کیسے دھڑک رہا ہے؟''۔

اُس نے کہا'' میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں نے سُنا اور قبول بھی کرتا ہوں''۔

175 میں نے کہا ''ایک بڑے ماہر یا سرجن کے مطابق، ابدی زندگی کا چیف ڈاکٹر کہتا ہے ''تم موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہو اور کبھی سزا نہیں پاؤ گے''۔

176 اُس نے کہا ''جب میں نے آپ کی منادی یسوع مسیح کے نام میں پانی کے بپتسمہ پر سُنی، میں آپ کے پیچھے پیچھے چلتا گیا اور آپ نے مجھے بپتسمہ دیا''۔اُس نے کہا جس طرح کا شخص میں پہلے تھا، اب بالکل ویسا نہیں ہوں۔ میرے ساتھ کچھ ہو گیا ہے۔ مجھے اب کسی چیز کی پرواہ نہیں اور اب دوسری طرف جا رہا ہوں، اب میں نے مُڑ کر دوسری طرف جانا شروع کر دیا ہے۔اب میرا دل رات دن جلتا رہتا ہے کہ اُس کے قریب جا سکوں۔ میں اُس کے کلام کے ہر لفظ پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں نے کہا کہ ہر بات پر آمین۔ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ یہ مجھے کہاں سے تراشے۔ میں پوری پیمائش پر اُترنا چاہتا ہوں۔اور میں جہاں تک جانتا ہوں اُتر چکا ہوں''۔

177 میں نے کہا ''مجھے ایسا لگتا ہے کہ آپ کا دل بڑی شائستگی سے دھڑک رہا ہے۔ میں اب یقین کرتا ہوں کہ آپ روحانی طور پر تیار ہیں''۔

178 اُس نے کہا ''میرا خیال نہیں کہ اُٹھایا جانا کب ہوگا، بھائی برنہم کیا میں اس میں جا سکتا ہوں؟''۔

میں نے کہا ''یہ بات میں نہیں کہہ سکتا کہ کون اُٹھائے جانے میں جائے گا اور کون نہیں''۔

179 اُس نے کہا ''خیر، میں چاہتا ہوں کہ زندہ رہوں، میں اُٹھائے جانے کو دیکھنے کیلئے بہت بے قرار ہوں''۔

180 میں نے کہا ''ٹھیک ہے، مجھے دیکھنے دیں کہ سائنس کی کتاب یہاں اس متعلق کیا کہتی ہے، اور جو جان کی سائنس یہاں پر ہے۔ میں نے کہا، ٹھیک ہے، یہ بات دوسرا تھسلنیکوں 5 باب میں ہے، یہ اس طرح فرماتی ہے ''ہم جو زندہ ہیں اور اُس کی آمد تک باقی ہیں سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ

بڑھیں گے۔خدا کا نرسنگا پھونکا جائے گا، اور وہ جو سور ہے ہوں گے اور جو آرام کر رہے ہوں گے وہ پہلے جی اُٹھیں گے اور فانی بدنوں سے آزاد ہو جائیں گے۔اور ہم جو اُس روز زندہ باقی ہوں گے، اُس وقت جب وہ جی اُٹھیں گے۔ سمجھے، تب ہم بھی ایک لمحہ، پل بھر کے اندر بدل جائیں گے، اور اُنکے ساتھ ملاقات کریں گے اور پھر ہوا میں اُڑ کر خداوند کا استقبال کریں گے پھر اکٹھے اُٹھا لیے جائیں گے۔

چاہے آپ سوئیں، یا نہ، اگر آپ کچھ کریں یا نہ، جہاں کہیں آپ دفن ہوں، اگر آپ دفن بھی نہ ہوئے ہوں پھر بھی آپ کو آنا ہوگا! آپ کو کوئی بھی چیز روک نہیں سکتی۔آپ وہاں موجود ہوں گے!'' میں نے کہا بھائی ڈوچ، اگر یسوع میرے پوتے، پڑپوتے یا اُس سے بھی اگلی کئی نسلوں تک نہ آئے، آپ پھر بھی اُسی لمحہ وہاں موجود ہوں گے۔اس سے پہلے کوئی بھی تبدیل ہوں آپ بھی اُن میں شامل ہوں گے۔اگر وہ جائیں، یہ بات ٹھیک ہے۔آمین۔

181 جس طرح سے ایک آنے والا غضب ہوتا ہے اُسی طرح سے ایک آنے والی برکت بھی ہے۔ اوہ، آج رات ہمیں ان میں سے ایک کو دیکھنا ہوگا۔آپ کو یا تو آنے والے غضب سے ہونے والی تباہی کو دیکھنا ہوگا، یا تو خداوند یسوع کے جی اُٹھنے کو دیکھنا ہوگا۔اُسی خدا نے اس کا وعدہ کیا ہے۔۔۔میں اس بات کے لئے بہت خوش ہوں۔

میں اُس آنے والی ہزار سالہ بادشاہت کو دیکھ کر بہت شادمان ہوں۔ جب ہمارا رحیم خداوند اُس دُلہن کو جو اُسکے انتظار میں ہے اُٹھا کر لے جائے گا؛ اوہ، میرا دل اُس پیارے دن کو دیکھنے کا آرزومند اور کراہنے کی حالت میں ہے، جب ہمارا یسوع پھر سے اس زمین پر واپس آجائے گا۔ پھر اس تاریک جہان کے گناہ اور دُکھ، درد اور موت ختم ہو جائیں گے، اور پھر ہم جلال میں ایک ہزار سال کیلئے یسوع کے ساتھ بادشاہی کر رہے ہوں گے؛ (اوہ میرے خدا! اور ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے۔ سمجھے؟)

182 جو کچھ خدا نے کہا ہے وہ ضرور پورا ہوگا۔'' وہ گھر بناتے و تعمیر کا کام کرتے ہوں گے۔ وہ

درخت وکھیت لگاتے اور اُس کا پھل کھاتے ہوں گے۔ ایسا نہیں ہوگا کہ وہ بوئیں نہ کہ کوئی اور وارث نہ ہو جائے۔ وہ اپنا ہی تاکستان لگائیں گے اور اُس میں قیام کریں گے''۔ آمین، آمین! وہ میرے کسی بھی پاک پہاڑ کو نہ ہی تباہ اور نہ ہی سنگسار کریں گے۔ ہیلیویاہ!۔

183 جب یہ فانی اُس لافانی کی جگہ لے گا۔ یہ موت اس کو نگل کر فتح پا جائے گی، پھر ہم اُس کو اس طرح سے دیکھ لیں گے جیسا وہ ہے اور اُسکے بدن کی طرح ہمارا بدن بھی جلالی بن جائے گا، اوہ، کتنا زبردست وقت آنے کو ہے!

184 اُسی خدا اور اُنہی نبیوں جنہوں نے خدا کے کلام کی پیشن گوئیاں کیں کہ خدا کا غضب کس طرح اُنڈیلا جائے گا، یا کس طرح سے برکات نازل ہوں گی۔ میں اس بات کیلئے بہت پر جوش ہوں۔ خدا کسی قوم کو تباہ کرنے سے پہلے تنبیہ دیتا ہے۔ وہ کبھی کسی انسان کو فنا نہیں کرتا جب تک کہ پہلے وہ انتباہ نہ کردے۔ اور اب اگر وہ ایسا کرتا ہے، تو ہمارے پاس کچھ موجود ہے جو کہ ہمارے ساتھ ہونے والا ہے، آخری دنوں کے نشانات کے ثبوت ہمارے ساتھ ہیں، عظیم رُوح القدس ہمارے ساتھ ہے جو کہ اپنی حضوری کے باعث کلیسیا کو کلام کے ثابت ہونے کے ذریعہ سے گرما رہا ہے۔ پھر کلیسیا انہی دنوں میں خدا کی قدرت کے ذریعہ بادلوں میں اُڑنے کیلئے تیار ہے۔ کیونکہ تنبیہ یہ تھی کہ ہر قسم کے گناہ کے بوجھ کو جو ہمیں آسانی سے گھیر لیتا ہے ایک طرف کردیں۔ تاکہ ہمارے سامنے جو اُڑان موجود ہے اس کو صبر سے اپنے ایمان اور کامل کرنے والے منصف کے ذریعہ سے پورا کرسکیں۔

185 کلیسیا خدا آپ کو برکت دے! خدا کے تبدیل ہونے والے ہاتھ کو تھامے رہیں! جی جناب۔ اگر آپ اُس کی حضوری کو محسوس کریں تو اُس کے پاس جائیں۔ اگر آپ کے دل میں کچھ غلط ہے تو اُسکو درست کریں۔ ہمارے پاس اب اتنا وقت نہیں بچا، مسیح کی آمد بہت نزدیک ہے۔ کیا آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں؟ اوہ میرے خدا! کیا وہاں پر کتنا اچھا نہیں ہوگا؟ میں اُن پرانے فوجیوں کو فردوس سے چلتے آتا

دیکھ رہا ہے! اوہ میرے خدا، میں اُس گھڑی کی طرف دیکھ رہا ہوں۔

186 مجھے اپنے بھائی کی بات یاد ہے جب ہم سمندر پار سے واپس چلتے آ رہے تھے، جس طرح سے پرانی طرز کے جنگ کی طرح سے لوگ چلتے آ رہے ہیں۔ وہ پرانے فوجی جب فتح کے مجسمہ کے مقام پر پہنچے، تو اُنہوں نے وہاں سے مفلوجوں کو ایک طرف کیا تا کہ وہ فتح کے مجسمہ کو دیکھ سکیں۔ آپ نے دیکھا کہ جو جہاز سے پہلے اُترا جبکہ وہاں بہت زیادہ اُونچائی تھی۔'' اور وہاں پر اُٹھے ہوئے ہاتھوں کو دیکھیں''۔ جب وہ اُس مقام پر پہنچ گئے تو اُنہوں نے بہت شور مچایا۔ اور وہی عظیم اشخاص ہی وہاں کھڑے تھے، جہاز کے تختے پر کھڑے ہو کر اُنہوں نے رونا شروع کر دیا''۔ یہ کیا تھا؟ ایک فتح کا نشان۔ جس بھی چیز سے اُنہوں نے کبھی محبت کی تھی اب سب کچھ اُس نشان کے پار تھا۔

187 اوہ، وہ کیسا سماں ہو گا جب میں اُس صبح صیون کے پرانے جہاز کی آواز کو سُنوں گا، اور فتح کے جھنڈے کو لہرتے دیکھوں گا! جب جنگ ختم ہو جائے گی اور فتح پا لی جائے گی، ہالیلویاہ! اور ہم گھر جا رہے ہیں، جہاں موت، گناہ اور جہنم پر فتح پا لی جائے گی؛ اور کوئی گناہ نہ ہوگا، نہ موت ہوگی اور نہ رنج۔ میں سیٹی کی آواز کو سُن سکتا ہوں! اوہ، ہم تقریباً شہر کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ جی جناب، ایک بڑی لہر آ رہی ہے جس سے پرانا جہاز اپنے مقام پر پہنچ جائے گا۔ خدا ہماری مدد کر تا کہ ہم اُس لمحہ زندہ رہ سکیں۔

188 خداوند یسوع، جو کچھ ہمارے اندر رہے، ہم اپنی بھرپور کوشش کر رہے ہیں کہ تیری عظیم خوشخبری کے ماتحت اُس خوشخبری کی روشنی میں چل سکیں جو کہ تُو نے اپنی جان دے کر ہمارے لئے راستہ بنا دیا۔ ہم تیرے نہایت شُکر گزار ہیں کہ اس بُرے اور تاریک زمانہ کے اندر ہم اس گھڑی میں زندہ ہیں، تا کہ ہم ظاہر ہونے والے نشانات دیکھ سکیں۔ اوہ، خدا، ہم اُس نوشتہ دیوار کیلئے تیرے شُکر گزار ہیں، خداوند تا کہ ہم مخلصی کے کام کو جلد ہوتے دیکھ سکیں۔ ہم نے اسکی منادی کی اور ملک سے پار آ گئے، ہم نے تیرے عجیب کاموں کو دیکھا، تُو اپنے آپ کو ہر روز اور ہر سال ظاہر کر۔ ابھی ایک سال بھی نہیں گزرا کہ

ہم نے اُس کے مافوق الفطرت نشانات کو زمین پر ہوتے دیکھا۔اور ہم خدا کی اُس عظیم فوج کو چلتے آتے دیکھ رہے ہیں۔

189 اوہ، اتنا بڑا ہجوم نہیں ہوگا، لیکن وہ کتنا قوت بخش گروہ ہوگا جو ابدی زندگی حاصل کرے گا! اُس نے کہا کہ وہ فوجیوں کے دستوں کی مانند نکلیں گے اور دیوار پر چھلانگ لگائیں گے۔جی ہاں موت کے دستہ کا کوئی اختیار نہیں ہوگا، وہ (دُلہن) اس میں سے بچ کر نکل جائے گی۔فطری اور مافوق الفطرت کے درمیان دیوار پھلانگ کر نکل کر خدا کے ہاتھوں میں اُس ابدی زندگی میں داخل ہو جائے گی۔خداوند خدا، ہم اس بات کیلئے تیرے شُکر گزار ہیں۔ہم جانتے ہیں کہ وقت بہت نزدیک ہے۔

190 خداوند میں دُعا کرتا ہوں کہ آج رات اگر یہاں کوئی ایسے لوگ موجود ہیں جو تجھ سے واقف نہیں، جنہوں نے اپنے حصہ کو نہیں پہچانا۔۔۔اور جبکہ اس رات ہم منادی کر رہے ہیں، تو ایک چھوٹی سی آواز اُنکے دلوں کے ساتھ بات کر رہی ہیں۔''میں ایک تنبیہ کو محسوس کر رہا ہوں جو کہ زیادہ دیر نہیں رہے گی''۔اوہ خدا، ممکن کر کہ وہ لوگ اپنے گھروں کا ابھی اسی وقت بندوبست کر لیں۔ممکن کر کہ سب کچھ درست ہو جائے۔ممکن کر کہ نیم گرمی سے باہر نکل آئیں۔۔۔ممکن کر کہ وہ درست مسیحی بنیں۔۔۔ جبکہ ابھی وہ ایسی حالت میں نہیں ہیں۔۔۔انہوں نے اس میں رہتے ہوئے بہت سے عجائبات کو بھی دیکھا ہے، لیکن اُسکی قدر کو بھول گئے۔وہ ان چیزوں کو بڑی آسانی سے لیتے رہے نہ کہ گہرائی اور راستی سے۔

191 خداوند بخش دے کہ آج رات ہم اپنے آپ کو پرکھ سکیں، اور جانیں کہ یہ عظیم چیزیں ہمارے لئے محض تنبیہ کہ ہم کلیسیا جلد اُٹھائے جانے والے ہیں۔اور اگر ہم گُناہ سے لدے ہوئے، یا شک سے، سُستی کی حالت میں ہیں تو ہم پھر کبھی بھی اُٹھائے نہیں جانے والے۔خداوند ہم اس بات سے واقف ہیں۔لہٰذا خداوند ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُو اپنے رُوح القدس کے وسیلہ سے ہمارے دلوں کو جلا۔اوہ، خدا،

اپنی برکات کے ذریعہ اپنی جانوں کو آگ لگا دے۔ ہماری مدد کر کہ ہم سمجھ سکیں۔

192 اب، تمام لوگوں کو بابرکت کر۔ ہمارے بیش قیمت پاسٹر اور اُنکی اہلیہ کو برکت دے۔ ڈیکنز، خزانچیوں، عام لوگوں اور باقی سب کو برکت دے۔ ہمارے گناہوں کو معاف کر۔ خداوند ہماری بیماروں سے ہمیں آزاد کر۔ اور ہمارے دلوں کی شمع کو جلا۔ اور کاش ہم اس جگہ سے تنبیہ کے پیغام کے ساتھ جا سکیں، جیسا کہ ہم نے اُن لوگوں سے ملاقات کی جو گناہ میں دھنسے ہوئے تھے، اُن کو بتایا ''دوست، آپ کو شرم نہیں آتی جس طرح کے کام آپ کر رہے ہیں۔ اور یہ بھی جانتے ہوئے کہ ایک دن آپ کی ملاقات خدا کے ساتھ ہوگی؟ خداوند یہ بخش دے۔، میں انہیں اب تیرے ہاتھوں میں دیتا ہوں، اس پیغام کو تیرے حوالہ کر دیتا تا کہ سب چیزوں سے ملکر صرف تیرے نام کو جلال مل سکے۔ یسوع مسیح کے نام میں آمین۔

میں اُس سے کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں\
کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے محبت کی\
اور میری نجات کلوری کے درخت پر سے خرید لی گئی۔

193 کیا آپ اُس سے محبت نہیں کرتے؟ سوچیں کہ ہم کون ہیں۔ دوستو، غور کریں کہ ہم سڑک پر سے کتنی دُور پہنچ چکے ہیں۔ وہاں سے محض سڑک کو نیچے کی جانب دیکھیں، لوتھر، ویسلی اور باقی زمانوں کی طرف نظر کریں۔ غور کریں کہ ابھی ہم کہاں ہیں: ہم مخروط کی چوٹی تک پہنچ چکے ہیں؛ اُس مقام پر جہاں خدا نے سات مہروں کے کھلنے کے باعث ثابت کر کے سب کچھ ظاہر بھی کر دیا ہے؛ ابھی ہم صرف اُن سات بھیدوں کے انتظار میں ہیں جو کہ بالکل آخر میں ہیں، وہ ہے خداوند کی آمد اور کلیسیا کا اُٹھایا جانا جو کہ ہوسکتا ہے صبح سے پہلے ہی ہو جائے۔ اوہ میرے خدایا!

میں اُس سے محبت کرتا ہوں (حقیقی طور پر) میں اُس سے محبت کرتا ہوں

کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے محبت کی
اور میری نجات کو کلوری کے درخت پر خرید لیا۔

194 جیسا کہ ابھی ہم سب خاموشی سے۔۔۔کیا ہم میں سے ہر ایک کو جو یہاں موجود ہیں احساس ہے کہ ہم سب نے اس دُنیا کو چھوڑنا ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ جو عورت سے پیدا ہوا ہے، اُس کے دن تھوڑے اور دُکھ سے بھرے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ ہم جبکہ باغ عدن میں موت کے درخت سے پیدا ہوئے تو اس لئے ہمیں مرنا ہوگا؟ ہم اپنی ماں کے رحم کا پھل ہیں اور ہمیں مرنا ہوگا، ہمیں اس زندگی سے علیحدہ ہونا پڑے گا۔ بیشک آپ جوان یا بوڑھے ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اگر یہاں موجود بزرگ عورت یا مرد رات بھر زندہ رہ پائیں، تو وہ دس یا پندرہ سال کی عمر کے بچوں کے مقابلے میں بھی غالب آسکتے ہیں؟ ان میں سے سینکڑوں دُنیا کے دوسرے مقامات پر صبح ہونے سے پہلے مر جاتے ہیں۔ لہٰذا ان سب باتوں کی وجہ یہ ہے کہ آپ ابھی اس وقت کیا کر رہے ہیں؟

195 ہوسکتا ہے کہ آپ کے پاس یہ آخری موقع ہو۔ آپ چاہے بوڑھے ہیں یا جوان، آپ کو چرچ آنا چاہیے۔ کسی بھی کام کو ادھورا نہ چھوڑ دیں۔ بہت گہرے میں اُترے اور راست بن جائیں۔ تمام چیزوں اور گناہ کو ایک طرف کر دیں۔ خدا کے چہرہ کی طرف سیدھا دیکھیں اور اُس سے سوال پوچھیں، ''خداوند، کیا میں تجھے خوش کر رہا ہوں؟ خداوند یسوع میں اور کیا کروں؟ جب یہ زندگی ختم ہو جائے جس سے میں تیری خدمت کر رہا ہوں تو خداوند میرے پاس اور کوئی موقع نہیں۔ میرے پاس یہی وقت ہے۔ خداوند خدا، مجھے صرف بتا کہ مجھے کیا کرنا ہے! اگر میں جا کر یہ یا وہ کروں تو میں بہت شادمان ہونگا''۔

196 کیا ہم خالص نیت سے اُس کے متعلق سوچ رہے ہیں؟ کیا چھوٹی عمر کے لوگ ایسا سوچ رہے ہیں؟ کیا درمیانی عمر کے لوگ ایسا سوچ رہے ہیں؟ ہمیں جانا ہوگا، اور آپ کس طرح سے جان

سکتے ہیں کہ ہم صبح ہونے سے پہلے ہی چلے جائیں گے؟ ہم نہیں جانتے۔آپ کہیں، میں اس کے متعلق پریشان ہوں۔ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔واضح طور پر آپ نہایت خوش ہوں گے کہ آپ اس پُرانے گھر کو چھوڑ کر جا رہے ہیں۔

197 ایک اور جہان بھی موجود ہے۔آپ کو اور زیادہ دُور نہیں جانا ہوگا۔ یہ تو آپ کے ساتھ ہیں، یہ آپ کے آس پاس ہے۔آپ صرف ۔۔۔خدا نے آپ کو صرف پانچ حواس خمسہ سے نوازا ہے۔اور انکے ذریعے سے ہی آپ اس دُنیا کے ساتھ رابطہ رکھ سکتے ہیں۔لیکن ایک اور جہان بھی ہے جس میں آپ کو کسی بھی حواس خمسہ کی ضرورت نہیں پڑے گی۔آپ ان چیزوں کو استعمال کر کے رابطہ نہیں کر سکیں گے کیونکہ آپ کو ان کی ضرورت نہ ہوگی۔

198 مثال کے طور پر، میں نے اتوار کی رات کہا (ہوسکتا ہے کہ آپ نہ سمجھے ہوں) کیا۔۔۔ ہمارے پاس پانچ حواس خمسہ ہیں: دیکھنا، چکھنا،محسوس کرنا،سونگھنا اور سُننا۔لیکن کیا ہوا گر آپ کے پاس نظر نہ ہو(آپ کے پاس تو صرف چکھنا،محسوس کرنا،سُنکھنا اور سُننا ہیں) کسی نے اپنی نظر حاصل کی اور کہنے لگا ''ایک اور دُنیا بھی ہے،سورج''؟اس طرح کی محسوسات کسی اور چیزوں میں لے جائیں گی،اور یہ آپ کو بتا دیگا کہ یہ کیا ہے۔کیوں،آپ سوچیں گے کہ یہ شخص احمق ہے،اس لئے کہ آپ کے پاس دیکھنے کی وہ حس ہی موجود نہیں۔کسی شخص کے پاس بھی نہیں تھی۔آپ نے اس بات کو جانا۔آپ نے لوگوں سے بھی ایسی باتیں سُنیں لیکن آپ نے شک کیا۔لیکن ہم اس حس کے ذریعے بتا سکتے ہیں کہ یہ سچ ہے،یہ ایک حقیقی جگہ ہے۔سمجھے؟ یہ وہ جگہ ہے جہاں وہ۔۔۔آپ اس کو دیکھ سکتے ہیں۔آپ کی حس اس کا اعلان کرتی ہے۔

199 اب، جب آپ مر جائیں گے تو ایک چیز جو آپ کریں گے،آپ صرف اُن پانچ حواس خمسہ سے تبدیل ہو جائیں گے (جلال) آپ کو ایک اور حس مل جائے گی۔اور آپ ایک عظیم حس کے ساتھ

زندہ رہیں گے جو کہ اس پانچ حواس سے کہیں زیادہ بڑھ کر ہے اور وہ ایک اور زندگی ہے، ایک ایسی زندگی جہاں موت بالکل نہیں۔ کوئی رنج نہیں۔ اور جن چیزوں کے متعلق ابھی آپ نہیں جانتے، جب آپ اُس پار چلے جائیں گے تو ان چیزوں کو واضح طور پر جان جائیں گے۔ آپ اس وقت ان چیزوں کو اس لئے نہیں سمجھ پا رہے کیونکہ آپ اُس کے ساتھ ٹکرار رہے ہیں۔ آپ کے پاس وہ حس نہیں ہے۔ آپ کہیں، میں آج رات گہرائی محسوس کرر رہا ہوں۔ میری طرف بھی غور کریں۔۔۔ میں بس رونا یا شور مچانا یا کچھ اور کرنا چاہتا ہوں''۔ یہ خدا کا فرشتہ ہے۔ سمجھے؟

200 جیسا کہ اگر کوئی کہے، آپ جانتے ہیں کہ دیکھنے کی بھی کوئی حس ہوتی ہے، آپ کہیں، ''تھوڑی دیر میں میں نے کوئی حقیقت محسوس کی، کوئی گرماہٹ کو میں نے محسوس کیا۔

201 ''سورج کی روشنی کیا ہے؟ میں نے کبھی اسے نہیں دیکھا''۔ کیا یہ کبھی بھی نہیں تھی۔۔۔ سمجھے۔ اُس نے تو کبھی دیکھی نہ تھی اور نہ جانتا تھا کہ یہ کیا ہے، سمجھے، وہاں پر موجود کسی اور کو اس کے بارے میں بتانا پڑا جو اس کو دیکھ سکتا تھا۔ اوہ میرے خدایا! سمجھے؟

202 ہم محض تبدیل ہو جاتے ہیں۔ ہم صرف تبدیلی کے مرحلے سے گزرتے ہیں، موت سے مت ڈریں۔ موت کچھ بھی نہیں ماسوائے بت نما پُتلا۔ یسوع نے اس پر فتح پائی۔ یہاں تک کہ جب پولوس آخری مقام تک پہنچا، تب اُس نے کہا۔ ''اے موت تیرا ڈنگ کہاں رہا؟ تیرا خوف کہاں رہا؟ قبر تیری فتح کہاں رہی؟ آپ کہیں کہ آپ نے میری بات کو سمجھ لیا؟ میں آپ کو واپس یروشلیم میں لے کر جانا چاہتا ہوں۔ وہاں پر خالی قبر موجود ہے، اور میں ہوں نے موت اور جہنم دونوں پر فتح پا لی ہے۔ اب میں اُس میں موجود ہوں، آپ مجھے پکڑ نہیں سکتے، میں پھر سے جی اُٹھوں گا۔ اوہ میرے خدایا! اُس نے کہا، ''میرے لئے ایک تاج رکھا ہوا ہے جو کہ خداوند جو راست جج ہے مجھے دے گا اور صرف مجھے ہی نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُسکے ظہور سے محبت کرتے ہیں''۔

203 کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہے۔کیا آپ اُسکی آمد کو دیکھنا چاہتے ہیں۔آپ اُسکے انتظار میں ہیں۔یہ ایک لمبی کہانی ہے، یہ ایک لمبا انتظار ہے۔یہ ایک عشق ہے۔لیکن آپ اُس وقت تک انتظار نہیں کرسکتے جب تک کہ آپ اُسے دیکھ نہ لیں! اوہ میرے خدایا! یہی ایک راستہ ہے۔اوہ، ہم اسی وقت کے انتظار میں ہیں، یہی وہ گھڑی ہے! دوستو، اگر آج رات آپ کا دل اُس طرح کا نہیں تو بڑی احتیاط کریں۔سمجھے؟ ہوشیار رہیں، کہیں دشمن آپ کو دھوکہ نہ دے جائے۔جب رُوح القدس جو کہ یہاں موجود ہے اپنی اُڑان اپنے بنانے والے کی جانب بھرے، اس میں محبت کا ایک معاملہ موجود ہے جو کہ بیان نہیں ہوسکتا۔یہ بات درست ہے۔یہ حقیقی ہے۔

204 لہٰذا اگر کہیں تنبیہ ہو رہی ہے کہ ''آپ اُس کے لئے تیار نہیں ہیں'' پھر یاد رکھیں، ہوسکتا ہے کہ خدا آپ کو کسی اور چیز کیلئے تیار کر رہا ہے۔سمجھے؟ آپ تیار نہیں۔۔۔

205 آپ کہیں، ''اگر میں رُوح القدس کا بپتسمہ حاصل کرلوں، پھر ہوسکتا ہے کہ خدا مجھے اپنی طرف کھینچ لے؟'' نہیں، صرف اتنا ہی نہیں، ابھی تو آپ صرف زندہ رہنے کے لئے تیار ہوئے ہیں۔آپ تب تک زندہ رہنے کیلئے تیار نہیں ہوتے جب تک کہ آپ رُوح القدس نہ پالیں، اور پھر جب آپ رُوح القدس حاصل کرلیتے ہیں تو آپ محض زندہ رہنے کے قابل ہوجاتے ہیں۔اس سے پہلے تو آپ زندہ رہنے کے قابل بھی نہ تھے، سمجھے، لیکن اب جبکہ آپ رُوح القدس یافتہ ہوجاتے ہیں تو آپ زندہ رہنے کے قابل ہوگئے ہیں۔سمجھے؟ آپ محض تیار ہیں۔سمجھے؟

206 خیر، لوگ کہتے ہیں کہ ''ہمیں مرنے کیلئے تیار رہنا چاہیے'' اوہ میرے خدایا!، میں تو زندہ رہنے کیلئے تیاری کر رہا ہوں! آمین۔اصل میں بات یہ ہے کہ ہمیں مسیح میں زندہ رہنے کے لئے تیار رہنا چاہیے! گناہ، موت، جہنم پر فتح پائی زندگی۔میں پہلے ہی فتح پا چکا ہوں اور میں ہی اُسکی گواہی ہوں اور میں ہی اُسکی فتح کی گواہی ہوں۔آمین۔یہ بات ہے۔

207 ”آپ کو کس طرح سے معلوم ہو جائے گا کہ آپ نے اسے حاصل کر لیا۔؟ میں نے اسے پا لیا۔آمین۔اُس نے مجھے اپنے فضل کی بدولت نوازا۔میں اسے محسوس کر سکتا ہوں۔میں اس بات سے واقف ہوں۔میں اسے اپنی زندگی میں ہوتے بھی دیکھ سکتا ہوں۔اس نے مجھے تبدیل کر دیا ہے۔اور یہاں پر موجود اس کتاب کے لحاظ سے،اُس نے کہا کہ ابدی زندگی میرے پاس ہے اور جسکے پاس ہے وہ کبھی عدالت کا سامنا نہیں کرے گا۔اور میں موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہوں، کیونکہ میری سزا اُس نے اپنے اوپر لے لی۔اور اگر اُس نے قیمت ادا کر دی ہے، تو پھر مجھے کسی عدالت میں داخل کرنے کی کوشش نہ کریں۔اُس نے میرے لئے پہلے ہی سب کچھ کر دیا، اور میں نے اسے قبول کر لیا۔

جی جناب۔

208 اب کوئی اور عدالت باقی نہیں بچی۔اب موت کا کوئی تصور باقی نہیں بچا۔اوہ، کسی دن مجھے چرچ اور لوگوں کو چھوڑنا ہو گا، لیکن اگر یسوع آنے میں تھوڑی دیر کر دے۔۔۔اور اگر ایسا ہو جائے، تو پھر کیوں میں مر جاؤں۔میں نہیں مر سکتا، میرے پاس ابدی زندگی موجود ہے۔آپ ابدی زندگی رکھتے ہوئے کیسے مر سکتے ہیں؟ سمجھے؟ ہم ہمیشہ اور ہر وقت خدا کے ساتھ اُسکی حضوری میں ہوں گے۔آمین! یہ بات میرے دل کو جوش سے بھر دیتی ہے، یہ مجھے پھر سے منادی شروع کرنے پر اُبھارتی ہے۔سمجھے؟ یہ بات ہے۔اوہ، وہ کتنا عجیب۔

کیا وہ عجیب نہیں، عجیب، عجیب؟

کیا میرا خداوند یسوع عجیب نہیں؟

جو آنکھوں نے دیکھا، کانوں نے سُنا، اور جو کچھ کلام میں درج ہو گیا؛

کیا میرا خداوند یسوع عجیب نہیں؟

میں اس گواہی سے محبت کرتا ہوں۔

جو آنکھوں نے دیکھا، جو کانوں نے سُنا، اور جو کچھ خدا کے کلام میں درج ہو گیا۔ کیا ہمارا یسوع عجیب نہیں؟

209 اوہ، میں اُس سے محبت کرتا ہوں! وہ میری تسلی ہے، میری زندگی اور اُمید، میرا بادشاہ، میرا خدا، میرا بچانے والا، میرا۔۔۔(اوہ میرے خدا) میرے ماں باپ، بھائی، بہن، میرے دوست اور میرا سب کچھ۔ آپ سمجھے؟ وہ ایک چھوٹا گیت گایا کرتے تھے۔ کیا آپ سب اُسے چھوٹے پینتی کاسٹل گیت سے واقف ہیں۔۔۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ اُنہوں نے ریکارڈنگ کرنے والی میشن کو بند کر دیا ہے۔ سمجھے، یہ گیت ہم گایا کرتے تھے:

وہ میرا باپ، میری ماں، میری بہن اور میرا بھائی۔
وہی میرا سب کچھ ہے۔
وہی سب کچھ ہے، وہی میرا سب کچھ ہے۔
وہی سب کچھ ہے، وہی میرا سب کچھ ہے۔
وہ میرا باپ، میری ماں، میری بہن اور میرا بھائی۔
وہی میرے لئے سب کچھ ہے۔

210 آپ کو یاد ہے کہ ہم اس گیت کو گایا کرتے تھے؟ کیا آپ کو یاد ہے؟، اوہ، میرے اتنے سارے سال گزر گئے، اور پھر آپ ایسے گاتے ہیں۔

میں جانتا ہوں کہ وہ خون تھا، میں جانتا ہوں کہ یہ خون ہی تھا۔
میں جانتا ہوں کہ میرے لئے خون ہی تھا؛
جب ایک دن جب میں کھو گیا، تب اُس نے سولی پر اپنی جان دے دی۔ اور میں جانتا ہوں کہ وہ خون میرے لئے بہایا گیا۔

211 کیا آپ کو وہ چھوٹا گیت یاد ہے؟ آیئے گاتے ہیں، دوسرا کونسا گیت ہم گاتے تھے؟ آیئے گائیں۔

اوہ، کیا تم میرے ساتھ ایک گھڑی نہ جاگ سکے،

میرے وہاں جانے کے دوران، میرے وہاں جانے کے دوران،

اوہ، کیا تم میرے ساتھ ایک گھڑی نہ جاگ سکے،

جب میں اُس جگہ دُعا کرنے گیا؟

میں فتح پا چکا ہوں، میں فتح پا چکا ہوں؛

میں فتح پا چکا ہوں، میں فتح پا چکا ہوں؛

میں یسوع سے پیار کرتا ہوں، وہ میرا بچانے والا ہے،

وہ مسکراتا اور مجھ سے پیار کرتا ہے۔

212 ایک پرانے سیاہ بھائی سمتھ ہوا کرتے تھے جو اُس کونے میں بیٹھتے تھے۔ اوہ! میں اُن سیاہ دوستوں کو وہاں جا کر سُنا کرتا تھا، میں وہاں بیٹھ کر چیختا اور شور مچاتا تھا، اپنی کار کو ہلانا اور اُسکے اردگرد چھلانگیں لگاتا، اس طرح سے۔ وہ سب اپنے ہاتھوں سے تالی بجاتے۔ [بھائی برنہم گیت گاتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے تالی بجاتے ہیں۔ ایڈیٹر]

اوہ، کیا آپ اسے دیکھ نہیں سکتے۔۔۔

وہ سیاہ بھائی جو دھن بجاتے تھے، آپ جانتے ہو، اُنکی طرح کوئی بھی نہیں گا سکتا؛ ہوسکتا ہے کہ آپ بھول گئے ہوں۔ سمجھے؟

۔۔۔ ایک گھنٹہ۔۔۔ جبکہ میں وہاں جانے کو ہوں۔۔۔

213 اوہ میرے خدایا! میں وہاں بیٹھا، میں نے کہا، ’’اوہ خدا، یہ چھوٹا لڑکا جو کہ بیس سال کا ہے،

میں اُس کار کے اردگرد بھاگتا، للکارتا اور اس طرح سے خدا کی تعریف کرتا۔ اوہ، وہ کیسا وقت تھا! وہ ابھی ابتدائی شروعات تھی، جب خدا لوگوں کے درمیان اس طرح سے جنبش کیا کرتا تھا۔ اب ہم ایک مضبوط کلیسیا بن گئے ہیں۔ ہماری کلیسیا ممبران میں تو زیادہ نہیں جبکہ روح کی قوت میں بہت زیادہ اور مضبوط ہے۔ آمین۔ یہ کیسا عجیب ہے!۔

214 پھر ایک اور چھوٹا گیت ہوا کرتا تھا۔۔۔ اور مجھے وہ دن یاد ہے جب ہم چٹانوگا ٹینیسی (جگہ کا نام) گئے۔ جب میں اُن سے ملا۔۔۔ چٹانوگا میں نہیں بلکہ ممفیس میں۔ جہاں پر میں چھوٹی سیاہ بہن سے ملا۔ آپ جانتے ہیں جب وہ وہاں کھڑی تھیں۔ آپ جانتے ہیں کہ میں نے اس متعلق آپ کو بتایا تھا۔ اُس کے بیٹے کو کوئی جماعی بیماری تھی۔ اور اُس بہن نے اُس لڑکے کی شرٹ کو اپنے سر کے گرد باندھا تھا، اور بینچ کے ساتھ لگ کر اس طرح سے بیٹھی تھی۔ اور خدا نے اُس جہاز کو وہاں روکا اور اُسے جانے دیا۔ کسی طرح سے اُنہوں نے مجھے کہا اسے لے لو۔۔۔ اور رُوح القدس نے کہا ''ایک اور چھوٹا سا چکر کاٹو اور اس طرف چلے جاؤ''۔

215 اور میں وہاں پر اُس طرف کو چلتا اور گاتا جا رہا تھا۔ میں نے سوچا ''میرا، میرا جہاز جانے کیلئے تیار ہے!''۔

216 صرف یہ کہتے رہیں ''بڑھتے جاؤ۔ آگے بڑھتے جاؤ۔ بڑھتے جاؤ''۔ صرف میری خدمت کے ابتدائی مراحل۔

217 اور میں نے اُس باڑ کی جانب نظر دوڑا کر دیکھا، اور وہاں پر ایک چھوٹی جھونپڑی تھی۔ وہاں ایک بزرگ کھڑی تھیں۔ اوہ، وہ ان بہنوں میں سے آنٹی جمیما کی طرح دیکھائی دیتی تھی۔ اُنکے بڑے گال، آپ جانتے ہیں۔ اور اُن کے لمبے بال کمر تک جاتے تھے۔ وہ دروازہ کے پاس جھک کر اس طرح کھڑی تھی، اور میں نے صرف۔۔۔ میں وہ چھوٹا گیت گا رہا تھا۔۔۔ چھوٹا۔۔۔۔ وہ کیا تھا۔۔۔ میں

اُس چھوٹے گیت کے بول بھول گیا ہوں جو میں گایا کرتا تھا۔اب، یہ کچھ اس متعلق۔۔۔۔وہ ایک چھوٹا پینتی کاسٹل گیت ہوا کرتا تھا، ایک چھوٹا یوبلی کا گیت۔

218 اور میں نے گانا بند کر دیا، میں اس قدر قریب ہو گیا۔اور میں چلتا گیا۔وہ بہن وہاں کھڑی تھی اور اُسکے موٹے گالوں سے آنسو بہہ رہے تھے؛ میں نے چاہا کہ اُن کو گلے لگا لوں۔اُس نے کہا ''صبح بخیر، پارسن!''

میں نے کہا '' آنٹی آپ نے کیا کہا؟''

اُس نے کہا ''صبح بخیر، پارسن''۔

219 میں نے کہا '' آپ کیسے جانتی ہیں کہ میں ایک پارسن ہوں؟'' اب جنوب کے اندر لوگ پارسن'' خادم'' کو کہتے ہیں۔آپ جانتے ہیں، اُس نے کہا، اب آپ کیسے جانتی ہیں کہ میں پارسن ہوں؟''

اُس نے کہا ''میں جانتی تھی کہ آپ آرہے ہیں''۔

220 میں، نے کہا '' آپ جانتی تھیں کہ میں آرہا ہوں؟'' میں نے سوچا، اہ، اوہ، یہی بات ہے۔سمجھے''۔

221 اُس نے کہا، ''جی جناب''۔کیا آپ نے بائبل میں کبھی وہ کہانی پڑھی جب ایک شونیمی عورت کے پاس ایک پارسن (خادم) گیا؟''

میں نے کہا ''جی آنٹی، میں نے وہ کہانی سُنی ہے''۔

222 اُس بہن نے کہا ''میں بھی اُس شونیمی عورت کی طرح ہوں''۔اُس نے کہا ''میں نے خداوند سے فریاد کی ہے کہ مجھے میرا بچہ اور شوہر دے''۔اور کہا، اور میں اُس بچہ کی پرورش تیرے جلال کیلئے کروں گی۔اُس نے کہا کہ خدا نے ایسا ہی کیا اور مجھے بچہ دیا۔اور کہا کہ میں نے اُس بچے کی پرورش بھی کی اور

وہ ایک اچھا لڑکا ہے۔لیکن پارسن (خادم) اب اُس کا اُٹھنا بیٹھنا غلط لوگوں کے ساتھ ہے۔اُس کو ایک بہت بُری بیماری ہے۔اور کہا، وہ وہاں پڑا مر رہا ہے۔اور پچھلے دو دنوں سے مرنے کی حالت میں ہے۔ اور اپنے آپ میں بھی دو دنوں سے نہیں آ پایا۔ڈاکٹر بھی آیا اور اُس نے کہا کہ وہ زندہ نہیں رہ سکتا، اُس نے کہا کہ وہ مر رہا ہے۔اُس کو ایک معاشرتی بیماری تھی۔اور اُس نے کہا، میں وہاں کھڑے ہو کر اپنے بچے کو مرتا نہیں دیکھ سکتی، اور میں نے ساری رات دُعا کی۔اور کہا، خداوند کیا میں بھی اُس شونیمی عورت کی طرح تو نہیں ہوں، اور اگر ہوں تو تیرا الیشع آج کہاں ہے؟''۔

223 اور اُس نے کہا''پھر میں سونے کو چلی گئی اور میں نے ایک خواب دیکھا، کہ میں یہاں دروازہ کے پاس کھڑی ہوں، اور گلی میں سے میں نے آپ کو سر پر ایک ہیٹ (ٹوپی) کو سر کی ایک جانب پہنے آتے دیکھا۔لیکن اُس نے کہا، صرف ایک ہی چیز تھی کہ اب وہ کہاں ہے۔۔۔اُس نے کہا کہ آپ کے ہاتھ میں ایک بیگ بھی ہونا چاہیے تھا''۔

میں نے کہا''وہ بیگ میں نے ہوٹل کے کمرہ میں رکھا ہے''۔

224 اُس نے کہا''میں جانتی تھی کہ آپ کے پاس بیگ ہونا چاہیے۔اور وہ کہنے لگی کہ میرا بچہ مر رہا ہے''۔

میں نے کہا''میرا نام برینہم ہے''۔

اُس نے کہا''پارسن (خادم) برینہم مجھے آپ سے مل کر بڑی خوشی ہوئی''۔

225 میں نے کہا''میں بیماروں کیلئے دُعا کرتا ہوں، کیا آپ نے کبھی میری خدمت کے بارے میں سُنا ہے؟''۔

226 اُس نے کہا''نہیں، مجھے پورا یقین ہے کہ میں نے کبھی آپ کے بارے میں نہیں سُنا، اُس نے کہا، کیا آپ اندر نہیں آئیں گے؟''میں پھر اندر گیا۔